سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

سوموار،5۔فروری2018

(یوم الاثنین،18۔جمادی الاوّل1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 6

359

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 5۔ فروری 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

GOVERNMENT BUSINESS

RESOLUTION

A MINISTER to move the following Resolution:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5۔ فروری 2018 کو یوم کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں پر فی الفور عملدرآمد کیا جائے اور مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر کے شہریوں کو حق خودارادیت دیا جائے نیز وہاں سے بھارت کی قابض فوجوں کا انخلا کیا جائے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کو بند کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھی جائے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے بھی اپیل کرتا ہے کہ کشمیریوں کو ان کا جائز حق دلوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

یہ ایوان اپنے کشمیری بھائیوں کو ایک بار پھر یقین دلاتا ہے کہ پوری پاکستانی قوم حق خودارادیت کے حصول تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"

361

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

سوموار، 5۔فروری 2018

(یوم الاثنین، 18۔جمادی الاوّل 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِO

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن
ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا
مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

سورة آل عِمرَان آیات 195 تا 196

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (195) (اے پیغمبرؐ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے (196)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

عظمتیں بے شمار پاتے ہیں
خوش نصیب ان کے گیت گاتے ہیں
دل کو بھاتا نہیں کوئی منظر
جب مدینے سے لوٹ آتے ہیں
جن کا کوئی نہ ہو زمانے میں
اُن کو سینے سے وہ لگاتے ہیں
باندھ رکھا ہے میں نے رخت سفر
دیکھیں سرکار کب بلاتے ہیں
آپ کی یاد ہے سکوں دل کا
غم زمانے کے بھول جاتے ہیں

سرکاری کارروائی

قرارداد

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ میں آپ تمام ممبران کا شکر گزار ہوں کیونکہ میں نے 2۔ تاریخ کو کشمیری بھائیوں کی یکجہتی کے لئے خصوصی اجلاس کی گزارش کی تھی۔ دونوں طرف سے اس معزز ایوان کے تمام ارکان کی طرف سے جو بھی طریق کار ہے اُس کے مطابق قرارداد آئے گی اور میرے پاس کچھ نام آچکے ہیں لہٰذا پہلے قرارداد پیش کی جائے اور پھر میں اسے دہراتا ہوں۔

مقبوضہ کشمیر میں جاری جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت اور اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں پر فی الفور عملدرآمد کا مطالبہ

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

> "صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5۔ فروری 2018 کو یومِ کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 70 سال سے جاری جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔
>
> یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں پر فی الفور عملدرآمد کیا جائے اور مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کے شہریوں کو حق خود ارادیت دیا جائے نیز وہاں سے بھارت کی قابض فوجوں کا انخلا کیا جائے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کو بند کیا جائے۔
>
> یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھی جائے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے بھی اپیل کرتا ہے کہ کشمیریوں کو ان کا جائز حق دلوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

یہ ایوان اپنے کشمیری بھائیوں کو ایک بار پھر یقین دلاتا ہے کہ پوری پاکستانی قوم حق خودارادیت کے حصول تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5۔فروری 2018 کو یومِ کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 70 سال سے جاری جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں پر فی الفور عملدرآمد کیا جائے اور مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کے شہریوں کو حق خودارادیت دیا جائے نیز وہاں سے بھارت کی قابض فوجوں کا انخلا کیا جائے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کو بند کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھی جائے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے بھی اپیل کرتا ہے کہ کشمیریوں کو ان کا جائز حق دلوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

یہ ایوان اپنے کشمیری بھائیوں کو ایک بار پھر یقین دلاتا ہے کہ پوری پاکستانی قوم حق خودارادیت کے حصول تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"

یہ قرارداد متفقہ طور پر میرے پاس آئی ہے جسے جناب خلیل طاہر سندھو نے پڑھ دیا ہے۔ یہ منجانب جناب محمد سبطین خان، محترمہ خدیجہ عمر، ڈاکٹر سید وسیم اختر، پارلیمانی لیڈر اور جتنے بھی ممبران ایوان میں موجود ہیں اُن سب نے کہا ہے کہ اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرنے کے لئے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آپ نے کشمیر سے پہلے لفظ مقبوضہ کا جو اضافہ کیا ہے یہ بہت درست ہے کیونکہ انڈیا ہمارے آزاد کشمیر کے بارے میں باتیں کرتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، میں نے کہہ دیا ہے اور اس کو درست کر لیتے ہیں۔ جناب محمد سبطین خان آغاز کریں۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ تہہ دل سے اس چیز کو پورا پاکستان اور پورا پنجاب appreciate کر رہا ہے اور ہم اپوزیشن کی طرف سے نہایت خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ آپ نے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے آج پنجاب اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا جو کہ ہمارا فرض بھی بنتا ہے۔ ہم برملا یہ بات بہت کرتے ہیں کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے۔ جب ہم کشمیر کو اپنی شہ رگ کہتے ہیں تو common sense کی بات ہے کہ اللہ نہ کرے کہ اگر کسی کی شہ رگ کٹ جائے تو اس کا زندہ رہنا impossible ہو جاتا ہے اور ناممکن ہو جاتا ہے لیکن جب ہم کشمیر کو شہ رگ کہتے ہیں تو کیا اس شہ رگ کے لئے ہم وہ کچھ کر رہے ہیں جو ہمیں کرنا چاہئے؟

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ ابھی بھی ہم سے کوتاہیاں ہو رہی ہیں۔ مثال کے طور پر کشمیر کمیٹی ہے تو ہم یہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کشمیر کمیٹی پر نظر ثانی کی جائے، اس کا ریکارڈ چیک کیا جائے کہ اس کمیٹی نے کشمیر کاز کے لئے آج تک کتنی meetings کیں اور کتنے غیر ملکی دورے کئے جس میں کشمیر کاز کو اُجاگر کیا گیا۔ جب ہم کشمیر کمیٹی کی کارکردگی دیکھیں گے تو شاید وہ اتنی پر اثر نہ ہو جس طرح ہم شہ رگ والا دعویٰ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ میں آپ کی وساطت سے صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت کو ایک proposal دینا چاہوں گا کہ ہماری کشمیر کاز کو right forum پہلی جماعت سے تعلیمی سلیبس میں شامل کیا جائے۔ صرف ریلیاں نکالنا، یہ بہت اچھی بات ہے لیکن ہماری نوجوان نسل کے علم میں ہونا چاہئے کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے جس کے لئے ہم کس حد تک sensitive ہیں اور بھارتی حکومت جو کچھ مقبوضہ کشمیر میں کر رہی ہے وہ international forum کے ساتھ ساتھ اپنے تعلیمی نصاب میں بھی شامل کیا جائے اور ہماری کشمیر کمیٹی کو بھی تیز کیا جائے۔

جناب سپیکر! ایک چھوٹا سا واقعہ ہوا جس پر ہندوستان نے فلم بنائی "بجرنگی بھائی جان" یا کوئی اس قسم کا نام تھا جو آج کل بہت زیادہ ٹی وی پر بھی آ رہا ہے۔ انہوں نے تو فلم بنائی اور ہم نے "گیتا بچی"

والے issue جو کہ کراچی میں ایدھی ٹرسٹ کے پاس کئی سال رہی اس کو practically بھارتی حکام کے حوالے کیا جبکہ انہوں نے فلم کی حد تک اپنے آپ کو محدود رکھا۔ بہر حال ہم نے تو practically وہ کام کیا اور ہمیں اس کے بدلے میں کیا ملا کہ روزانہ ہمارے بزرگوں، بچوں اور بچیوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ ہو رہی ہے جس سے کنٹرول لائن پر بہت سے گھر تباہ ہو رہے ہیں، کتنے بچے جسمانی طور پر معذور ہو رہے ہیں اور بہت سی انسانی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہماری حکومت صرف اس حد تک کہ ہم نے "کشمیر ڈے" منایا اور 5۔ فروری کو چھٹی تک نہ رہیں تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کافی نہیں ہے۔

جناب سپیکر! آپ کی وساطت سے صوبائی حکومت کی وساطت سے وفاقی حکومت سے ہم یہ پُر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس شہ رگ کو بچایا جائے کیونکہ یہ واقعی ہماری شہ رگ ہے۔ جب تک کشمیر کو ہم own نہیں کریں گے، ان پر تھوڑا سا ظلم ہوتا ہے تو مقبوضہ کشمیر والے اور کچھ بھی نہیں کر سکتے تو وہ پاکستان کے جھنڈے اٹھا لیتے ہیں۔ جب ہم ٹی وی پر پاکستانی جھنڈا ان کے ہاتھوں میں دیکھتے ہیں تو یقین کریں کہ ہمارا خون کھولنے لگ جاتا ہے۔ بندے کے بس میں کچھ نہیں ہوتا اور دل چاہتا ہے کہ ہم بھی ان مقبوضہ کشمیر کے مظلوموں کے ساتھ پاکستان کا جھنڈا اٹھا کر ان کے ساتھ پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگائیں اس لئے کہ یہ واقعی پاکستان کی شہ رگ ہے۔ 70 سال سے ہم پر مظالم ہو رہے ہیں اور ہمارے مقبوضہ کشمیر کے مسلمان بھائیوں پر مظالم ہو رہے ہیں۔ وائسرائے کی ملی بھگت اور اس وقت کے مہاراجہ کی ملی بھگت کے ساتھ اڑھائی تین لاکھ بندوں کو تو اس وقت شہید کیا گیا جو کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد میرا خیال ہے کہ یہ بہت ہی بڑا figure تھا اور آج تک دیکھیں "برہان مظفر وانی" اور برھان وانی جیسے ہمارے کئی بچے، ہماری بچیاں، ہماری مائیں اور ہماری بہنیں شہید ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر! ہمارے پاس اس کے علاوہ بھارتی مظالم کا اور کیا واضح ثبوت ہو سکتا ہے تو اب وقت آ گیا ہے کہ جتنے مظالم ہو رہے ہیں تو یہ کام صرف قراردادوں کے ساتھ نہیں چلے گا بلکہ آج ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم سارے ممبران اسمبلی بارڈر پر کھڑے ہوتے چاہے ہمیں وہیں پر رات ہو جاتی اور مقبوضہ کشمیریوں کو پتا چلتا کہ ہمارے پنجاب اسمبلی کے معزز ممبران آئے ہوئے ہیں۔ جب بھی حکومت پروگرام بنائے ہم leaving aside کہ یہ پی ٹی آئی ہے، یہ (ن) لیگ ہے، یہ جماعت اسلامی ہے، یہ

(ق) لیگ ہے اور یہ پیپلز پارٹی ہے، ہمیں ایک ایسا یادگار قدم اٹھانا چاہئے کہ آنے والی نسلیں یاد رکھیں کہ پنجاب اسمبلی کے ممبران اچھے اور ذی شعور لوگ تھے جو اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ رہے۔ میں آخر میں پھر یہی کہوں گا اور میں قرارداد اس لئے نہیں پڑھ رہا کہ ابھی آپ کی اور ہماری میٹنگ میں۔۔۔

جناب سپیکر: سبطین صاحب! قرارداد تو وزیر موصوف نے پڑھ دی ہے۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! نہیں۔ ہمارا جو موقف ہے وہ قرارداد کے اندر آ گیا ہے اس لئے میرا موقف یہ ہے کہ خدارا ہم اپنی شہ رگ مقبوضہ کشمیر کو بچائیں جس طرح اپنی ذاتی شہ رگ کو بچانے کے لئے ہم تدابیر کرتے ہیں۔ کشمیر کمیٹی کے ساتھ ساتھ تعلیمی سلیبس میں ان چیزوں کو شامل کیا جائے۔ کشمیر کمیٹی کو forcefully کہا جائے کہ وہ اپنا ریکارڈ دیں اور ہر دو ماہ بعد کشمیر کے لئے International tours ہوں جس میں کشمیر کے issue کو اجاگر کیا جائے کیونکہ اس وقت ہمارے لئے یہ sensitive نہیں ہے بلکہ یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے تو ہمیں اس issue کو اس طریقے سے لینا چاہئے۔ شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، ڈاکٹر فرزانہ نذیر!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! شکریہ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہر سال کی طرح میں صبح 10:00 بجے سے 200 ڈاکٹروں کے ساتھ ریلی میں تھی۔ چونکہ کشمیر میری روح ہے اور ہم سب کی روح ہے تو آپ سے اجازت چاہ رہی تھی کہ اگر مجھے کچھ زیادہ وقت دے دیں تاکہ میں تفصیل سے بات کر لوں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ بات کریں ناں۔ دیکھیں گے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! آپ کی میں شکر گزار ہوں اور آپ کے لئے دعا گو بھی ہوں کیونکہ آج کشمیریوں کی جدوجہد آزادی نازک موڑ پر پہنچ چکی ہے اور وادی میں ہر طرف خون ہی خون بکھرا پڑا ہے اور کچھ نظر نہیں آرہا۔ جلتے ہوئے کشمیر کی پکار پر آپ نے پنجاب اسمبلی کا اجلاس بلا کر ثابت کر دیا ہے کہ ہمارے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ان کے آنسوؤں کے ساتھ ہمارے آنسو بہتے ہیں۔ انہیں گولی لگتی ہے تو زخم ادھر ہوتے ہیں۔ ان کی جدوجہد آزادی میں ہر فرد شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

آج یوم یکجہتی کشمیر منایا جارہا ہے جس میں پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ تجدید عہد کرتی ہے کہ جب تک کشمیر آزاد نہیں ہو گا ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور خون کا آخری قطرہ بھی کشمیر کی آزادی کے لئے بہے گا۔"کشمیری کی آزادی سے بھارت کی بربادی تک جنگ رہے گی جنگ رہے گی"، "کشمیر ہمارا ہے اور سارے کا سارا ہے" کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کو بھی معلوم ہے کہ کشمیر پاکستان کا حصہ ہے مگر اس کے باوجود اس کی آنکھیں اور کان بند ہیں۔ کشمیر جنت نظیر ہے اور میرا کشمیر آپ سب کا کشمیر ہے۔ برصغیر پاک وہند کے شمال مغرب میں واقع ریاست کا تقریباً83ہزار مربع میل ہے جس میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر شامل ہے۔ عظیم قائد محمد علی جناح نے جب1946 میں سری نگر کا دورہ کیا تو وہاں ایک ماہ قیام کیا جس دوران کشمیریوں کے ساتھ ملاقات کی اور انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے مگر بے غیرت انڈیا نے 1947 میں ہمارے ساتھ دھوکا کیا۔ تقسیم ہند کے فارمولے کے تحت جس ریاست میں مسلمانوں کی اکثریت تھی وہ پاکستان کو ملنا تھی اور یہ فیصلہ ہو چکا تھا کہ کشمیر پاکستان کا حصہ ہے مگر نہرو نے اپنی فوجیں induct کر کے اُس وقت سے اس کا نام مقبوضہ کشمیر رکھ دیا ہے۔

جناب سپیکر! عظیم لیڈر برہان وانی کی شہادت نے کشمیر کی وادی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ کہہ رہی تھیں کہ میں نے ترانہ پڑھنا ہے وہ پڑھ دیں، وہ کیا ہے؟

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! وہ آخر میں پڑھوں گی۔

جناب سپیکر: آپ مہربانی کریں دوسروں کو بھی ٹائم دیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میری کچھ گزارشات تو سن لیں کہ حکومت کو ان حالات کو دیکھ کر ایک جامع پالیسی بنانی پڑے گی جس میں سفارتی محاذ پر انقلابی اقدامات کئے جائیں اور اُس میں کشمیریوں کو نمائندگی دی جائے۔ کشمیریوں کی قسمت کا فیصلہ کشمیری کریں گے۔ میاں محمد نواز شریف کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے UNO میں کشمیر کا زبردست مقدمہ پیش کیا مگر اس کے باوجود مزید ضرورت ہے۔ تمام سیاسی جماعتیں کشمیر کے مسئلے پر ایک ایجنڈے پر اتفاق کریں اور اپنے منشور میں اسے بنیادی اہمیت

دیں۔ مظلوم کشمیریوں کو بربریت اور غلامی سے نجات دلانے کے لئے پاکستان کو سیاسی اور معاشی لحاظ سے مستحکم ہونا پڑے گا۔

جناب سپیکر! میری تمام اپوزیشن کے بھائیوں اور بہنوں سے اپیل ہے کہ کشمیر کے مسئلے پر سب ایک ہوں۔ آخر میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ حکومت پاکستان مقامی اور بین الاقوامی میڈیا میں پرائم ٹائم خریدیں اور وہاں پر بھارت کی سفاکانہ مکاریوں اور چالاکیوں کو ہائی لائٹ کریں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ نے توجہ دلا دی ہے اب آپ نے جو ترانہ پڑھنا ہے پڑھ دیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! یہ وہ ترانہ ہے جو ہر کشمیری گا رہا ہے۔

خدا سے منت ہے میری خدا سے منت ہے میری
لٹا دو جنت وہ میری لٹا دو جنت وہ میری
وہ امن وہ چمن کا نظارہ او خدایا لٹا دے کشمیر ہمارا
میرا کشمیر سنوارا کیوں میرا کشمیر سنوارا کیوں جب اس کو یوں اُجڑنا تھا
خوش نما منظر تھے خوش نما منظر تھے
خنجر کیوں چلایا اوخدایا لٹا دے کشمیر دوبارہ
میری روح کی تصویر میری تھول کی تصویر

میرا کشمیر میرا کشمیر میرا کشمیر او خدایا لٹا دے میرا کشمیر
کشمیر ہے پاکستان کھولے گی اک زنجیر کشمیر ہمارا ہے سارے کا سارا ہے
مکارو سن لو دغا بازو سن لو کشمیر بنے گا پاکستان
کشمیر اور پاکستان بنے گی اک زنجیر

جناب سپیکر: آپ کا بہت شکریہ۔ جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر!

ڈاکٹر سید وسیم اختر:

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل
لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

"اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔"

جناب سپیکر! آپ کے توسط سے الحمد للہ آج 5۔فروری کا دن ہے جس دن پورے پاکستان کے طول و عرض کے اندر تمام تر سیاسی و دینی تنظیمیں قریہ قریہ، گاؤں گاؤں، شہر شہر اپنے اپنے انداز کے اندر کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! پنجاب اسمبلی کے اجلاس کے بارے آپ نے بھی تحرک کیا جو اس وقت جاری و ساری ہے اس پر میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آج اس ایوان کے توسط سے مقبوضہ کشمیر کے بزرگوں کو، وہاں کے جوانوں کو، وہاں کی بیٹیوں، بیٹوں اور ماؤں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ گزشتہ 70 سال سے 8 لاکھ ہندو فوج ظلم استبداد کے تمام تر حربے استعمال کر رہی ہے اور حالیہ دنوں کے اندر جو ظلم پائلٹ گنوں کے ذریعے سے کیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں بچیاں، بچے، جوان اور بوڑھے اپنی بینائی سے مستقل طور پر محروم ہو گئے ہیں۔ ان تمام تر ظلم کے باوجود کشمیر کے لوگ آزادی کی جدوجہد کو جاری

رکھے ہوئے ہیں اور ہندو سرکار کا خیال تھا کہ اتنی بڑی تعداد میں فوج کے ذریعے سے ظلم کرنے کے نتیجے کے اندر کشمیری اپنی آزادی کے مطالبے سے دستبردار ہو جائیں گے ایسا ممکن نہیں ہو سکا اور الحمدللہ یہ جدوجہد جاری ہے۔ یہ بات بھی بہت خوش آئند ہے کہ پوری قوم قائداعظم کے اس وژن کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے کو اچھی طرح سمجھتی ہے بعض حکومتی کلابازیوں کے الرغم قوم دامے درمے سخنے کشمیریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ماضی کے اندر یہ نعرہ بھی لگایا گیا کہ پہلے Building Confidence Measures(CBM) انڈیا کے ساتھ کر لی جائیں۔ اُس کے ذریعے سے پھر آلو پیاز اور ٹماٹر کی تجارت ہندوستان کے ساتھ شروع کی گئی اور کہا کہ پہلے ہم باقی avenues کے اوپر معاملات کو بہتر کر لیں پھر ہم کشمیر کی طرف آئیں گے تو اُس کا بھی فائدہ ہندوستان کو ہوا، جو اعداد و شمار ہمیں بتاتے ہیں۔ جب ہم ہندوستان کے ساتھ تجارت کرتے ہیں تو ہندوستان سے 20 روپے کی چیز منگواتے ہیں اور ہندوستان ہم سے ایک روپے کی چیز لیتا ہے۔ ہندوستان میں زراعت کے میدان کے اندر زرعی inputs کے ریٹس ذرا کم ہیں اُس کے نتیجے کے اندر اُن کی فصلیں سستی ہوتی ہیں اور پاکستان کے اندر زرعی inputs کا ریٹس زیادہ ہیں نتیجتاً یہاں پر فصلات کی قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں تو اُس تجارت کو کرنے کے نتیجے کے اندر ہمارے کسان بھائی مشکل کے اندر آتے ہیں۔ یہ کام ہماری حکومت تھوڑے فائدے کے لئے کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ پھر ایک صاحب بہادر بندوق کے زور پر حکومت میں آ گئے اور انہوں نے۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! وہ پالیسی ہے ہمیں صرف مقبوضہ کشمیر پر بات کرنی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا ایک صاحب بہادر حکومت میں تشریف لے آئے انہوں نے آٹھ آپشن پیش کر دیئے لیکن الحمدللہ اُن کے جانے کے ساتھ اُن کے سارے آپشن بھی دفن ہو گئے۔ ہمارے ایک سابق وزیراعظم نے وہاں جا کر تقریر کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی کہ دونوں طرف تو ایک جیسے لوگ ہیں، لباس ایک ہے، کھانا پینا ایک ہے، شکلیں ایک جیسی ہیں، اٹھنا بیٹھنا ایک جیسا ہے، رسم و رواج ایک جیسے ہیں پھر کس ظالم نے یہاں پر لکیر کھینچ دی ہے، خونی لکیر، میں آج اس ایوان کے توسط سے انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر یہ پاک سرزمین نہ ہوتی تو وہ وزارت عظمیٰ کے منصب پر نہ پہنچتے [******************]

معاون خصوصی برائے وزیراعلیٰ پنجاب (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! یہ الفاظ حذف کئے جائیں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب آپ یہ کیا بات کر رہے ہیں؟ آپ بات کو اُلٹی سائڈ پر نہ لے کر جائیں۔I not allowed you. ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ پنجاب (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! آج کشمیر ڈے ہے یہ مناسب نہیں ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! میں آپ سے یہ توقع نہیں رکھتا ہوں۔ آپ پوری قوم کی نمائندگی کریں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آپ کی بات مان لی ہے۔

جناب سپیکر: Don't be personal to any body میں آپ کو یہ allow نہیں کروں گا۔ جی، ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں ایوان کے توسط سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح ہندوستان نے ہمارے ملک کے اوپر ایک ثقافتی یلغار کی ہوئی ہے---

حاجی ملک محمد وحید: جناب سپیکر! یہ وہ جماعت ہے جس نے کشمیر کاز کو ضرب لگائی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ اس پر بات نہ کریں---

حاجی ملک محمد وحید: جناب سپیکر! ان کو یہ بات کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔ (شور وغل)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ جی، شاہ صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے حکومت سے یہ مطالبہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی ثقافتی یلغار کو روکا جائے اور ہندوستان کی فلموں کی نمائش جو پاکستان میں ہوتی ہے ان پر پابندی لگائی جائے---

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ کشمیریوں کے لئے بتائیں کہ کیا کیا جائے، آپ ہندوستان کی تجارت کو لے کر بیٹھ گئے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ہندوستان سے ہر قسم کی تجارت کو بند کیا جائے تاوقتیکہ وہ اقوام متحدہ کی 1948 کی قراردادوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے اقدامات نہیں کرتا۔ وہاں سے ثقافتی یلغار کو بند کیا جائے، ثقافتی تحائف کے آنے جانے کو بند کیا جائے۔ ہمیں بھرپور سفارتی، اخلاقی اور سیاسی مہم چلانی چاہئے۔ وہاں پر 70 سال سے یہ جدوجہد جاری ہے اور ہم بھی احتجاج کر رہے ہیں اس کے لئے کوئی روڈ میپ بنانا چاہئے، کوئی ٹائم لائن مقرر کرنی چاہئے ورنہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہندوستان بڑے طریقے کے ساتھ پاکستان کے حصے کے دریاؤں پر بند باندھ کر ان کو divert کر رہا ہے جو کشمیر میں بہتے ہیں اور اس کے پانی کو استعمال کر رہا ہے۔ اس پنجاب جس کی representation یہ اسمبلی کرتی ہے اس کو بھی وہ بنجر بنانے کے درپہ ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر محاذ پر ہمیں aggressive policy ترتیب دینی چاہئے، جرأت کے ساتھ اس پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جس کے نتیجے کے اندر کشمیر آزاد ہو جائے اور پاکستان کا حصہ بن جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ شاہ صاحب! بڑی مہربانی لیکن جو الفاظ آپ نے کہے ہیں میں نے ان کو کارروائی کا حصہ نہیں بننے دیا۔ جی، چودھری محمد اقبال!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی۔ میں بڑے دکھ سے کہتا ہوں کہ ہمارے اتنے سمجھدار فاضل ممبر۔۔۔

جناب سپیکر: بس، اب اس کو چھوڑ دیں۔ وہ بزرگ ہیں بہرحال ہمیں بولنے سے پہلے سوچنا چاہئے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! چھوڑ دیا، چھوڑ تو دیا ہے لیکن آج اس قسم کی بات نہیں ہونی چاہئے تھی۔ میں صرف اتنی مختصر سی عرض کروں گا کہ وہ عالمی نمبردار، وہ سپر پاور جو human rights کی بڑی باتیں کرتے ہیں، بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں کہ ہم دنیا کے اندر امن قائم کریں گے اور دہشت

گردی کو ختم کر دیں گے۔ اس مقبوضہ کشمیر میں جو ہو رہا ہے کیا انہیں نظر نہیں آرہا ہے یا ان کا ضمیر سویا ہوا ہے؟

جناب سپیکر! میں بڑے ادب کے ساتھ وفاقی حکومت سے بھی یہ گزارش کروں گا کہ ہماری سفارت کاری کو ذرا بہتر کر کے یہ پیغام پوری دنیا میں پہنچایا جائے کہ جو ظلم و ستم مقبوضہ کشمیر کے اندر ہو رہا ہے ہماری بہنوں، بھائیوں، بیٹیوں کے ساتھ جو وحشت ناک اور دردناک سلوک ہو رہا ہے اس کا کوئی ازالہ کیا جائے۔ اس کی روک تھام ہونی چاہئے جب تک یہ روک تھام نہیں ہوگی تو پھر دنیا میں کیسے امن قائم ہوگا اور کیسے دہشت گردی ختم ہوگی؟ ہمیں اپنی سفارت کاری کو بہتر کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں دوسری بات یہ کہوں گا کہ UNO نے جو Resolutions پاس کی تھیں وہ ردی کی ٹوکری میں پڑی ہوئی ہیں۔ ان کا ضمیر کبھی نہیں جاگا کہ ہم نے ان پر عملدرآمد کرانا ہے اور اس خطے کو آزاد کرانا ہے جس طرح پاکستان آزاد ہوا تھا۔ اگر قائداعظم کی قابل قیادت نہ ہوتی اور مسلم لیگ کی جماعت نہ ہوتی تو شاید پاکستان بھی آزاد نہ ہوتا بلکہ وہ بھی قبضے میں ہی جکڑا ہوتا۔ اس ساری آزادی کی نعمت کی ہمیں بڑی قدر ہے۔ ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں نے پاکستان کے لئے جتنی قربانیاں دی تھیں یہ قربانیاں کشمیری قوم بھی دے رہی ہے اور وہ جاگی ہوئی ہے۔ ہمیں بھی قدم سے قدم ملا کر ان کا ساتھ دینا چاہئے کیونکہ ہم سے زیادہ آزادی کی قدر کسی کو نہیں ہوگی۔ ہمارے آباؤ اجداد نے دیکھا ہے کہ ہمیں آزادی کس قیمت پر ملی ہے۔ اس لئے عالمی طاقتوں کا ضمیر جھنجھوڑنا چاہئے، سفارت کاری کو بھی بہتر کرنا چاہئے۔ پاکستان کے ہر بچے کا ہر لفظ ان کے ساتھ ہے، پاکستان پوری قوت سے ان کے ساتھ کھڑا ہے، پاکستان کی عوام کھڑی ہے، پاکستان کی قیادت کھڑی ہے اور مسلم لیگی قیادت کھڑی ہے کیونکہ مسلم لیگ پاکستان کی mother party ہے اس سے زیادہ آزادی کی قدر کسی کو نہیں ہو سکتی۔ پاکستان کے لئے جیسے مسلم لیگ نے جدوجہد کی ہے اسی طرح آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے لئے بھی کی جائے گی۔ کشمیر کا جو بھی decision ہو وہ کشمیر کی عوام کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہئے کہ کشمیری عوام کیا چاہتی ہے اس کے لئے پاکستان پورے درد دل کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑا ہے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ جو بھی ان کے لئے کرنا پڑے وہ پاکستان کو کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ محترمہ خدیجہ عمر!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ پنجاب اسمبلی میں کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے جو روایت قائم کی گئی ہے یہ بڑی خوش آئند ہے۔

(اذان عصر)

جناب سپیکر: جی، محترمہ خدیجہ عمر!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ جس طرح میں ذکر کر رہی تھی کہ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ آج ہم نے اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے اجلاس بلایا ہے۔ بے شک ہماری سیاسی مخالفتیں اپنی جگہ ہیں لیکن ہم بحیثیت قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ جس طرح میرے بھائی نے ابھی کہا کہ ہم یہاں تقاریر کر رہے ہیں، اس پر قراردادیں بھی آتی ہیں لیکن 70 سال ہو گئے ہیں لگاتار کشمیریوں پر ظلم ہو رہا ہے حالانکہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے۔ ہم نے بہت کوشش کی لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہمیں ایسی aggressive قسم کی کوشش کرنی چاہئے جس سے کوئی نتیجہ نکلے۔ یہاں باتیں کرنے سے، تقاریر کرنے سے، ٹھیک ہے اُن کو حوصلہ تو ہو گا کہ ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں لیکن جو ظلم وہ برداشت کر رہے ہیں اس کا ابھی تک کوئی ازالہ ہو پا رہا ہے اور نہ ہی کوئی حل نکل رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کروانے کی بے حد ضرورت ہے اور عالمی برادری کو بڑا strong message دینے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس کا حل اس لئے نہیں ہو پا رہا ہے کہ شاید یہ مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔ اسی وجہ سے وہ اس کو resolve نہیں کرنا چاہ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر ایک message دوں گی کہ یہ مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ انسانیت کا مسئلہ ہے اس کے لئے عالمی برادری کو سوچنا چاہئے اور اس پر کوئی ایسا فیصلہ ہونا چاہئے کہ ہماری مائیں، بہنیں اور بھائی جو اتنا اتنا ظلم برداشت کر رہے ہیں وہ نہ ہو۔

جناب سپیکر! آپ خود سوچیں کہ جب یہاں پر کوئی درندگی والا واقعہ ہوتا ہے تو ہمارے دل ہل جاتے ہیں اور مقبوضہ کشمیر میں 70 سال ہو گئے ہیں ہمارے بھائی، بہنیں، بیٹیاں یہ ظلم برداشت کر رہی ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ہم لوگ ان کے لئے کچھ نہیں کر پا رہے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہم سے اس کی بھی پوچھ گچھ ہو گی کیونکہ وہ ہمارا حصہ ہے اور ہم سب نے اس کا جواب دینا ہے کہ پاکستان دشمنی میں بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر کو بھی نشانہ بنایا ہوا ہے، کشمیریوں پر ظلم کر رہے ہیں لیکن یہاں سے ان کو یہ بڑا strong message جانا چاہئے کہ ہم لوگ ایک ہیں اور ہم لوگ کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، یہ کشمیر ہمارا ہے اور انشاءاللہ ہمارا ہی رہے گا وہ جو مرضی کوشش کر لیں، عالمی برادری کو بھی ایک strong message جانا چاہئے اور میرا مطالبہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ fact finding کے لئے وہاں پر ایک ٹیم بھیجے جو وہاں پر جا کر دیکھے کہ جو ظلم اور کرب وہ ہمارے بہن بھائی اٹھا رہے ہیں تا کہ پوری عالمی برادری کو اس کا اندازہ ہو اور جو وہ ظلم اٹھا رہے ہیں اگر ان کے دل اور ضمیر مر گئے ہیں تو ان کے ضمیر جاگیں اور اس کا کوئی فیصلہ ہو سکے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں اپنی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور ان تمام کو سلام پیش کرتی ہوں کہ وہ ستر سال سے ظلم برداشت کر رہے ہیں لیکن وہ اپنے مؤقف پر کھڑے ہیں اور ہماری پوری قوم ان کے ساتھ ہے۔

جناب سپیکر: جی، بڑی مہربانی۔ جناب ابو حفص محمد غیاث الدین!

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین:

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

جناب سپیکر! میں آپ کا اور پنجاب اسمبلی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس عاجز کا تعلق بھی جموویلی سے ہے اور ہم 1947 میں وہاں سے مہاجر ہو کر یہاں آئے جو ہم نے اس وقت ہندوؤں کا ظلم وستم دیکھا ہے پورا خاندان، پورا قبیلہ شہید ہو گیا تھا، ہم پاکستانیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس وقت سے لے کر آج تک جموں کشمیر کے مہاجرین کو اپنا مسلمان بھائی سمجھ کر خدمت کرنا

ایک فرض سمجھا ہے۔ کشمیری مسلمانوں پر ہندو70سال سے قبضہ جمائے ہوئے ہیں اور انہوں نے 70سال سے اپنی افواج کے ذریعے سے کشمیریوں کی آزادی کی جدوجہد کی آواز کو دبانا چاہا ہے لیکن کشمیریوں کی آزادی کی آواز کو وہاں کوئی نہ کوئی کشمیری مسلمان زندہ کئے ہوئے ہے۔ 8۔جولائی 2016کو ایک سکول ٹیچر کے پندرہ سال کے نوجوان بیٹے مظفر وانی نے اپنے بھائی کی کشمیر کی آزادی کی شہادت پر ایک تحریک چلائی تھی اس بناء پر پندرہ سال کے مظفر وانی پر ظلم و ستم کر کے شہید کیا گیا۔ بنیے کی افواج نے کشمیر پر اس نیت سے قبضہ کیا تھا کہ ہم کشمیری مسلمانوں پر قبضہ کر کے پاکستان کا جینا محال کر دیں گے اور دو دریا جہلم اور چناب جو کشمیر سے نکلتے ہیں ان پر قبضہ کر کے ہم پاکستان کو ریگستان میں تبدیل کر دیں گے۔ اس نوجوان نے اپنی شہادت پیش کر کے یہ ثابت کر دیا تھا کہ زندگی اتنی غنیمت بھی نہیں جس کے لئے عہد کم ظرف کی ہر بات کو گوارہ کر لیں۔ اس نوجوان نے کشمیریوں کے اندر آزادی کا اس طرح کا پیغام دے دیا ہے کہ ہندوستان کی افواج اب خود تنگ ہو کر خودکشی پر خودکشیاں کر رہی ہیں اس لئے کہ کشمیری مسلمانوں کا جذبہ دیکھ کر انہوں نے جو ظلم و ستم کا بازار گرم کیا ہے، جو وعدہ کیا تھا کہ ہم کشمیر کے اندر استصواب رائے کرائیں گے اور کشمیریوں کی رائے کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ 1948میں جبکہ مسلمان فوجیں، پاکستان کی فوجیں کشمیریوں کی آزادی کے لئے سری نگر تک پہنچ چکی تھیں تو اس وقت انہوں نے اقوام متحدہ میں جا کر واویلہ کیا تھا کہ ہم کشمیریوں کو حق رائے دہی دیں گے۔ اس وقت تین شرطیں طے ہوئی ہیں، لڑائی بند کر دی جائے، فوج کو وہاں سے نکال دیا جائے، کشمیریوں کو اپنی رائے کے مطابق فیصلہ کرنے دیا جائے۔ اس وقت یہ قابو ہو چکے تھے، پتا نہیں اس وقت، میں یہ سمجھتا ہوں کہ الکفر ملت الواحدہ، کفر ایک دین ہے، ایک ملت ہے وہ مسلمانوں کی ترقی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ کشمیریوں کی آواز کو دبانے کے لئے اس وقت لڑائی تو بند ہو گئی لیکن دو وعدے جو کئے تھے ایک یہ کہ فوجیں وہاں سے نکال لی جائیں گی، فوجیں ہندوستان نے نکالی ہیں اور اقوام متحدہ نے اس وقت جو وعدہ کیا تھا کہ کشمیریوں کی رائے کے مطابق فیصلہ ہو گا نہ وہ پورا کیا۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ امن کے پجاری جو یہ کہتے ہیں کہ ایک گدھا مر جائے تو ہمیں نیند نہیں آتی، فلسطین کے اندر یا کشمیر کے اندر جو مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے تو کدھر گئی اقوام متحدہ، کدھر گئی سلامتی کونسل اور کدھر گئے وہ گدھوں کا دکھ اٹھانے والے؟ انسانوں کا خون بہایا جا رہا

ہے اور انہیں کوئی فکر نہیں ہے۔ پاکستان کا ایک ایک بچہ، پاکستان کا ہر فرد کشمیریوں کے ساتھ ہے، ہمارا ایمان کا تعلق ہے اور اسلام کا تعلق ہے۔ ہمارا ایمان اور تعلق یہ کہتا ہے کہ ہم کشمیریوں پر ظلم برداشت نہیں کریں گے۔ آج پنجاب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے، ہمارے وزیراعظم اور (ن) لیگ کے سربراہ نے اقوام متحدہ میں آواز بلند کر کے یہ کہہ دیا تھا کہ جب تک کشمیریوں پر ظلم بند نہیں ہو گا اور آزادی نہیں دی جائے گی تو اس وقت تک پاکستان کا کوئی بچہ بھی چین سے نہیں بیٹھے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم یہ پیغام دینا چاہتے ہیں، تم ہندوستان والو! کشمیر پر قبضہ کرنے کے لئے، تم اپنی قوم کو بھوکا رکھ کر ایٹم بم بنا کر ہمیں دبانا چاہتے تھے، کشمیر کے سلسلے میں تین جنگیں ہو چکی ہیں اور تینوں جنگوں کے اندر پاکستان اور پاکستان کی فوج نے شامل ہو کر بتا دیا ہے کہ قائداعظم نے جو کہا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، پاکستان کی افواج نے تین جنگیں لڑ کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہم اپنی شہ رگ کی حفاظت کریں گے۔ آج پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے آواز اٹھا رہا ہے، کشمیریو! تمھاری آزادی کے ساتھ پاکستانی شامل ہیں اور انشاءاللہ یہ کشمیر ان کو آزاد کرنا پڑے گا۔ یہ پانی بند کرنا چاہتے ہیں اور یہ پاکستان کو خشک کرنا چاہتے ہیں۔ کشمیریوں کی آزادی یہ بتا رہی ہے، کشمیریوں کی تحریک آزادی بتا رہی ہے کہ وقت آنے والا ہے جب پاکستان کے حصے بکھرے ہوں گے۔ میں ایک بار پھر آپ کا اور پنجاب اسمبلی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی ہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مولانا صاحب اپنی تقریر میں الفاظ کی تصحیح کر لیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! مولانا صاحب! جلدی میں بول گئے ہیں اس کی تصحیح کر لی جائے۔

جناب سپیکر: جی، الفاظ کی تصحیح کر لی جائے۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! میں جلدی میں پاکستان کہہ گیا ہوں، بھارت کے حصے بکھرے ہوں گے اس کی تصحیح کر لی جائے۔

جناب سپیکر: جی، میں نے کہہ دیا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے میں آپ کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتی ہوں کہ آج کا اجلاس بلایا اور آج کا اجلاس بلانے سے ایک بہت اچھا اور positive gesture گیا ہے کہ آج ہم کشمیریوں کے ساتھ ہیں، ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے آج ہم سب یہاں اکٹھے بیٹھے ہیں اور کشمیر پر بات کر رہے ہیں۔ اس پر میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں، میں خود کشمیر کی بیٹی ہوں، میری رگوں میں کشمیری خون دوڑ رہا ہے، مقبوضہ کشمیر سے میرا تعلق ہے اور میری دادی، میرے والد اور میرے پورے خاندان نے بہت قربانیاں دیں جب پاکستان بنا۔ جب ہم وہاں سے ہجرت کر کے ادھر آئے تو بہت ساری جانیں بھی دیں، اپنی زمین و جائیداد اور ہمارے آباؤ جداد کی قبریں بھی ادھر ہیں اس لئے کشمیر سے تعلق تو ویسے بھی ہے لیکن اس طرح بہت زیادہ ایک محبت کا اور ایک لگاؤ کا ذریعہ ہے۔ آج ظلم یہ ہے کہ 5۔ فروری کو ہم کشمیر کو یاد بھی کرتے ہیں، کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن ہم ایسے کیا اقدامات کریں کہ جس سے ہم بہتر طور پر اس آواز کو مضبوطی کے ساتھ اٹھا سکیں۔ کشمیر جو کہ ہماری شہ رگ ہے، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے اور شہ رگ جیسے سبطین صاحب نے بھی کہا، جسم کا وہ حصہ ہوتی ہے کہ اگر اس کو جسم سے الگ کر دیا جائے یا کاٹ دیا جائے، جدا کر دیا جائے تو انسانی زندگی ممکن نہیں ہوتی تو پاکستان آج ایسے ہی جسم کی مانند ہے کہ جس کی شہ رگ پر چھری ہے اور انڈیا اسے تن سے جدا کرنا چاہتا ہے لیکن پاکستان کی جدوجہد اسی جذبے اور اسی طور کے ساتھ ہونی چاہئے کہ جو ایک جسم کی اپنی شہ رگ کے ساتھ ہوتی ہے۔ آج جب کشمیر میں، میں ایک ماں ہوں، ایک بیٹی ہوں، بہن ہوں، جب میں کشمیر میں اپنی بہنوں کو بے حرمت ہوتا دیکھتی ہوں، نوانی جیسے بیٹوں کو قربان ہوتا دیکھتی ہوں، جب اپنی آنے والی نسلوں کو نابینا ہوتا دیکھتی ہوں تو یقین مانیں، بس نہیں چلتا کہ انڈیا کو آگ لگا دیں۔ 10 لاکھ فوج ان جاہلوں نے، ان بزدلوں نے ان چند ایک مٹھی بھر کشمیریوں کے لئے بٹھا رکھی ہے۔ آج ہمیں صرف یہاں کھڑے ہو کر تقاریر نہیں کرنی بلکہ ہر پاکستانی نے اپنے ساتھ یہ عہد کرنا ہے کہ کشمیر کی جنگ صرف کشمیریوں کے لئے نہیں ہے، ہم سب کی جنگ ہے، وہ ہماری شہ رگ ہے، وہ ہمارا اٹوٹ انگ ہے۔ اس کو ہم نے لے کر رہنا ہے اور اس کے لئے ہمیں اپنی policies کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! ہماری ایک کشمیر کمیٹی ہے جس کی کارکردگی آپ سب کے سامنے ہے۔اس میں کوئی پولیٹیکل ایجنڈا نہیں ہے۔کیوں نہیں یہ کمیٹی ریاست کے اندر ہوتی؟ کیوں نہیں وزیراعظم اور پریذیڈنٹ اس کے patron in chief ہوتے؟

جناب سپیکر: دیکھیں! ان الفاظ کو آپ نہ چھیڑیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ہونے چاہئیں۔

جناب سپیکر: یہ بات بہتر نہیں ہے۔آپ کی مہربانی، آپ ادھر تک رہیں ورنہ میں آپ کو اجازت نہیں دوں گا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! آج ہمیں اس امر کی ضرورت ہے کہ کشمیر کے لئے ہم صرف 5۔فروری کو ہی واویلا نہ کریں۔

جناب سپیکر: جی، آپ اچھی تجاویز دیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! کشمیر کے لئے ہمیں اپنی خارجہ پالیسی کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔کشمیر کمیٹی کا head خود ان کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ریاست کو کشمیر کمیٹی کو own کرنے کی ضرورت ہے۔کشمیر کے لئے ہم سب کو اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔بہت شکریہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! وہ لوگ روز مرتے ہیں۔گولیاں اپنے سینوں پر کھاتے ہیں اور پاکستان کا پرچم ہاتھ میں لے کر کھڑے ہوتے ہیں۔وہ ہمارے لئے مر رہے ہیں اور ہم کیا کر رہے ہیں؟ پاکستان زندہ باد۔کشمیر بنے گا پاکستان۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، زندہ باد۔شاباش۔جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ)۔۔۔ تھوڑا ٹائم short ہے، مہربانی کریں کیونکہ میں نے پھر یہ question put بھی کرنا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت مہربانی لیکن جناب! ساری پابندیاں میرے تے ای آجاندیاں نیں آخر تے۔

جناب سپیکر: جی، میں بند کر دوں گا۔ آپ 2 منٹ لیں، بس 2 منٹ میں کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب! آپ حکم کریں تو ہم 2 سیکنڈ میں کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ میں سیکنڈ کی بات نہیں کرتا۔ 2 منٹ میں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):

سنا ہے بہت سستا ہے خون وہاں کا
اک بستی جسے لوگ کشمیر کہتے ہیں

جناب سپیکر! آج 5۔ فروری کا جو دن ہم نے یوم کشمیر، آزادی کشمیر، یکجہتی کشمیر کے لئے منایا اور پنجاب اسمبلی کا آج آپ نے اجلاس بلایا۔

جناب سپیکر: یہ سستا جو ہے ان کے لئے ہو گا ہمارے لئے تو بہت قیمتی ہے وہ۔ تھوڑی سی مہربانی کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کا شکر گزار ہوں، اس ایوان کا شکر گزار ہوں، سارے بھائیوں کا شکر گزار ہوں۔ ایک ہمارے ایمان میں بھی ہے، ہماری الہامی کتاب میں بھی لکھا ہے، ہمارے قرآن پاک میں بھی لکھا ہے کہ:

یاران جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت
اور جنت نہ کسی کافر کو ملی ہے، نہ ملے
گی

جناب سپیکر! ہمارا ایمان ہے کہ کافر کسی جنت کے حقدار نہیں ہو سکتے تو انشاء اللہ تعالیٰ جس طرح ہمارے بہن بھائیوں نے آج یہ گفتگو فرمائی کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اس میں دو رائے نہیں کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور ہماری گورنمنٹ، ہماری قوم کو کشمیر کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے، اتنا ہی اس کے ساتھ لگاؤ ہے جتنا ہمیں اپنی سانس سے پیار ہے، ہمیں اپنی شہ رگ سے پیار ہے، ہمیں اپنے جسم سے پیار ہے۔ میں اس ایوان کے توسط سے اقوام متحدہ کے ان

ذمہ داروں کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس انڈیا کو، مودی سرکار کو اور اس کے شر پسندوں کو اس سے باز کرایا جائے کہ انہوں نے پاکستان کی ایل او سی کی چار سالوں میں کوئی2900 مرتبہ خلاف ورزی کی اور مقبوضہ کشمیر کے نہتے کشمیریوں کی پائلٹ گنوں سے آنکھیں خراب کر دیں،ان کے جسم خراب کر دیے، تباہی کا ایک ہولناک منظر انہوں نے بنایا۔ ہم آج اس ایوان کے توسط سے انہیں پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہم پاکستانی، ہم مسلم، ہم سارے اکٹھے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ انڈیا، مودی سرکاری سے ہم مقبوضہ کشمیر واپس لے کر رہیں گے۔

ہم خون کی قسطیں تو بہت دے چکے لیکن
اے خاک وطن قرض ادا کیوں نہیں ہوتا

جناب سپیکر!اب ہمیں واقعی اس کوtaskبنانا چاہئے اور ہمیں اس کو اب task taking to the کرنا ہے۔ ہمیں اپنا وہ اٹوٹ انگ جو مقبوضہ کشمیر ہے ہمیں اس کی واپسی کے لئے ہر وہ حربہ اختیار کرنا ہے جس کے بغیر ہم رہ نہیں سکتے۔

جناب سپیکر: یہ اٹوٹ انگ کا لفظ تو وہ استعمال کرتے ہیں، آپ شہ رگ کا لفظ استعمال کریں۔ جی، مہربانی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ سے آخری سیکنڈ لیتے ہوئے یہاں پر صرف ایک اور بات کرنا چاہوں گا کہ میں آج کے اس ایوان کے حوالے سے ایک گزارش کروں گا کہ کسی کو ذاتیات پر بات نہیں کرنی چاہئے، جو معزز ممبر ڈاکٹر سید وسیم اختر نے بات کی اس کو ہمcondemn کرتے ہیں---

جناب سپیکر: جی، وہ چھوڑ دیں۔ چھوڑ دیں، ایسا نہ کریں۔ ان الفاظ کو میں نے حذف کروا دیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا یہ ایمان ہے کہ اگر یہ پاکستان نہ ہوتا تو وہ جو کشمیر کمیٹی کا چیئر مین ہے اور یہ ہے ان کو وہاں پر کوئی چپڑاسی بھی نہ رکھتا۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی، بڑی مہربانی۔ میاں محمد رفیق!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: میں نے جو قرارداد پڑھی ہے اس کی support میں بات کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! ادھر سے باری ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں ناں، آپ تھوڑی سی ratio دیکھیں۔ مجھے وہ بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ جی، میاں صاحب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ۔ آج میں خصوصی طور پر یہ دو terms جو گزری ہیں ان کا ذکر کروں گا کہ ان میں ظاہر ہے کہ دو دفعہ تو 5۔ فروری آیا ہو گا، آج آپ نے یہ موقع فراہم کر کے اس قرارداد کو پیش کرنے اور دیگر معزز ممبران اسمبلی کو اظہار کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس کے لئے میں خصوصی طور پر یہ آپ کی تحسین کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی مہربانی۔

میاں محمد رفیق: آپ نے ایک ایسا اچھا موقع فراہم کیا ہے کہ جس سے ایک اچھا message جائے گا۔ یہ message جانا چاہئے تھا، آج ایک message جائے گا۔

جناب سپیکر! میں آپ کے شکریہ کے بعد یہ انیقہ بانو جس نے کشمیری ترانہ گایا، اس ترانے کو سن کر انسانی رگوں میں خون جم جاتا ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! اے وطن تیری جنت میں آئیں گے اک دن۔۔۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں ڈاکٹر فرزانہ نذیر صاحبہ سے یہ درخواست کروں گا کہ میرے پاس وہ لہجہ اور ترنم تو ہے نہیں، صرف لفظوں کا اظہار ہے اور وہ اس طرح سے ہے۔ اگر یہ اس لہجے اور ترنم سے گا سکیں تو مشکور فرمائیں، اس ایوان کو مسنون فرمائیں۔ کشمیری ترانہ انیقہ بانو نے جو گایا، کشمیری الفاظ ہیں، کشمیری زبان میں ہیں۔

گریو من سے جگرس جائے
جائے شمن و مائیں مشامی
میرے وطن تیری جنت میں آئیں گے اک دن
ستم شاروں سے تجھ کو چھڑائیں گے اک دن

جناب سپیکر: جی، ٹھیک۔ اب آگے چلیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں اس پر اقبال کا بھی ایک شعر عرض کرتا ہوں۔

توڑ اس دست جفاکش کو یا رب
جس نے روح آزادی کشمیر کو پامال کیا

جناب سپیکر! میں کوئی لچھے دار، دھواں دھار تقریر تو نہیں کروں گا۔ میری بہن نے جو اظہار کیا، مولانا غیاث الدین نے جو اظہار کیا یہ میرے اپنے دل کی آواز ہے جو باقی دوست اظہار کر رہے ہیں وہ بھی میرے دل کی آواز ہے، وطن کی آواز ہے اور پاکستان کی آواز ہے کہ کشمیر بنے پاکستان۔ اس کا ایک تاریخی پس منظر بھی ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کے سامنے تھوڑی سی تاریخ رکھوں کہ چھ سات صدیاں مسلمانوں کا عروج رہا جس وقت زوال شروع ہوا تو یورپ جس کے پاس ایک ہفتے کی بھی خوراک کافی نہیں ہوتی تھی اور یہ لوگ بحری قذاق تھے۔ انہوں نے برصغیر ہندوستان پاکستان پر اور خلافت عثمانیہ کو توڑ کر چھوٹے چھوٹے ممالک بنا کر وہاں اپنے رکھوالے بٹھا دیئے۔ آپ مجھے وقت عنایت فرمائیں تو میں ہندوستان اور پاکستان کی آزادی کی مختصر تاریخ پیش کرتا ہوں کہ جب انڈیا چھوڑ دو کی تحریک اپنے منطقی انجام کو پہنچی۔ میں کوئی ذکر نہیں کروں گا کہ اس کا کمیشن پلان کیا تھا یا کیا نہیں تھا؟ بہر حال دو قومی نظریہ مان لیا اور اس کے مطابق یہ plebiscite ہوا اور رائے حق ارادی کے لئے یہ موقع فراہم کیا گیا۔ اب یہاں پر افسوسناک بات ہے کہ ریڈ کلف کو کہاں سے ٹپکایا گیا، کہاں سے ڈالا گیا جس کے لئے Subhas Chandra Bose نے یہ بات کہی تھی کہ جیتی ہوئی آزادی کو میز پر مت ہار دینا اس نے یہ خطوط قائد اعظم، گاندھی اور نہرو کو بھی لکھے۔ جہاں پر مسلمانوں کی زیادہ اکثریت ہے اور آبادی ہے اس نے پاکستان بننا تھا لیکن ریڈ کلف نے آکر پنجاب کو تقسیم کر دیا، گورداس پور ہندوستان کو دے دیا کشمیر کے راستے بند کر دیئے، بنگال کو تقسیم کر دیا۔ ریڈ کلف ایک سازشی عنصر تھا، ہندوستان اور پاکستان کی آزادی کے پیچھے یہ سامراج جس کا Subhas Chandra Bose نے اشارہ دیا تھا کہ یہ لندن سے

travel کرے گا اور واشنگٹن چلا جائے گا۔ آج آپ دیکھ لیں کہ اقوام متحدہ بھی امریکہ کی رکھیل بنی ہوئی ہے۔وہ قرارداد کہاں گئی؟

جناب سپیکر! میں یہ جاننا چاہوں گا کہ اس قرارداد پر کچھ تو روشنی ڈالی جائے کہ قرارداد کا تاریخی حوالہ کیا ہے اور جو کہتے ہیں کہ قرارداد کو منظور کرایا جائے ہمیں تو یہ بھی پتا نہیں کہ قرارداد ہے کیا اور میں چاہوں گا کہ ہمارے علم میں بات آئے کہ وہ قرارداد ہے کیا جس کا ہم مطالبہ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر!11۔فروری کو مقبول بٹ شہید ہوا تو قوم نے 11۔فروری منانا شروع کر دیا اور 1990 میں جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے 5۔فروری کو تجویز دی کہ کشمیر بنے گا پاکستان تاکہ مقبول بٹ شہید کا نام نہ آئے اور ایک متحدہ کشمیر کی آواز نہ بنے، "کشمیر بنے گا پاکستان" منانے کے لئے 5۔فروری کی تجویز دی اس لئے یہ دن 5۔فروری کو منایا جا رہا ہے اور ہم کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے،کشمیریوں کی آزادی کے لئے اور ان کی حق خودارادیت کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! کشمیریوں کی حق خودارادیت اقوام متحدہ کے چارٹر پر ہے وہ خودارادیت کیوں نہیں دیتا پوچھا جائے کہ کشمیری پاکستان میں آئیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔شکریہ

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں ڈاکٹر فرزانہ نذیر سے کہوں گا کہ وہ اس کشمیری ترانے کو گا کر سنادیں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر فرزانہ نذیر صاحبہ جا رہی ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر اگر ڈاکٹر صاحبہ یہ ترانہ سنائیں گی تو سارا ایوان مسحور ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: ان کو نہیں آتا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرے وطن تیری جنت میں آئیں گے۔

جناب سپیکر: ان کو بھی اور آپ کو بھی بس اتنا ہی آتا ہے چونکہ باقی تو کشمیری زبان میں ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! انیقہ بانو نے کہا تھا:

گریو من سے جگرس جائے
جائے شمن و مائیں مشامی
میرے وطن تیری جنت میں آئیں گے ایک دن
ستم شاروں سے تجھ کو چھڑائیں گے اک دن

جناب سپیکر: جی، محترمہ شمیلہ اسلم!

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آج 5- فروری کو اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح کشمیری عوام پر بھارتی جارحیت کے خلاف درندگی اور ظلم کی انتہا پر پرزور مذمت کرتی ہوں اور کشمیریوں کی لازوال قربانیوں اور بہادری پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ میں سمجھتی ہوں کہ آزادی کی نعمت وہی جان سکتا ہے جس نے پاکستان بننے کا زمانہ دیکھا ہے۔ میں نے وہ زمانہ تو نہیں دیکھا لیکن اپنی دادی ماں کو جب کشمیر کی کہانیاں سناتے دیکھتی ہوں تو ان کی آنکھوں میں آنے والے آنسو اس بات کو واضح کر دیتے تھے کہ قربانی کتنی بڑی چیز ہے۔ آج انڈیا کشمیر پر اور اسرائیل فلسطین پر حملے کر رہا ہے اور انہیں تباہ کرنے کے درپہ ہے۔ یہ ہم مسلمانوں کے لئے سوچنے کی بات ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ آج وقت ہے کہ ہم سب مل کر ان طاقتوں کو، ان دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیں تاکہ کسی کو مسلمانوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہ ہو۔ کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کے مطابق ہونا چاہئے۔ یہ دنیا اللہ تعالیٰ کی سب سے خوبصورت تخلیق ہے جو لوگ یہاں محبتوں کے بیج بوتے ہیں وہ اسے جنت کا نمونہ بنا دیتے ہیں اور جو نفرتوں کا بیج بوتے ہیں وہ اسے دوزخ کا نمونہ بناتے ہیں۔ جنگ تلوار سے ہی نہیں لڑی جاتی بلکہ مناسب فیصلے بھی کسی ملک کی سلامتی کا باعث بنتے ہیں۔ آج کشمیر جسے جنت کا نمونہ کہا جاتا ہے وہاں پر ظلم و بربریت کا بازار گرم ہے۔ لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے، لوگوں کی عزتیں محفوظ نہیں ہیں، خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے جس کی ہم سب مسلمان بھرپور طریقے سے مذمت کرتے ہیں اور میری اقوام متحدہ سے بھی اپیل ہے کہ سلامتی کونسل کی جن قرار دادوں۔۔۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔ آپ اس قرارداد کو support کریں۔ بہت شکریہ

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں آخر میں چند اشعار پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، کیا کہا؟

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! اشعار کے ذریعے ایک message دینا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: اگر کشمیر کے بارے میں ہیں تو سنا دیں لیکن ان کے علاوہ کچھ ہو گا تو نہیں سنوں گا۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جی، ٹھیک ہے۔

آنکھوں میں جاگتی ہوئی تصویر سے الگ
کیسے رہیں گے اپنی ہی تقدیر سے الگ
آخر ملے گی جنت ارضی ہمیں ضرور
ہو گا نہ اب یہ خواب بھی تعبیر سے الگ

تم ساری کائنات ہی قدموں میں پھینک دو
یہ دل نہ ہو گا خطہ کشمیر سے الگ
بہت شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ ڈاکٹر نوشین حامد!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! شکریہ۔ 5۔ فروری کا دن یوم کشمیر کے طور پر منانے سے میں سمجھتی ہوں کہ پوری دنیا میں ایک message جاتا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہم human rights کی جتنی violation کشمیر میں دیکھتے ہیں شاید ہی فلسطین کے بعد دنیا میں ہمیں کہیں اور دیکھنے کو ملے۔ یہاں پر ہر وقت بڑے پیمانے پر قتل و غارت، enforced disappearances, torture, sexual abuse, freedom of speech اور movement پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔ بار بار LOC کی خلاف ورزی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آئے دن ہمارے کئی سویلین اور ہمارے فوجی جوان جام شہادت نوش کرتے ہیں۔ اس کے لئے انڈین آرمی، ان کی Central Reserve Police Force، ان کی بارڈر سکیورٹی فورسز اس وقت یہ ساری کی ساری قوتیں کشمیری مسلمانوں کے خلاف سرگرم ہیں۔

جناب سپیکر! میں مختصراً دو تین reports کی طرف توجہ دلانا چاہوں گی، Human Rights Watch نے یہ بتایا ہے کہ انڈین سکیورٹی فورسز search operation کے ذریعے گھروں میں گھس کر وہاں کے civilians کے اُوپر نہ صرف تشدد کرتی ہیں بلکہ ان کو قتل بھی کیا جاتا ہے۔ United States Department of State کی اپنی ایک رپورٹ کے مطابق مقبوضہ جموں وکشمیر میں موجود انڈین آرمی extrajudicial killing کرتی ہے۔ اسی طرح United States کی ایک دوسری رپورٹ کے مطابق مقبوضہ جموں وکشمیر میں militants کے ہاتھوں قتل ہونے والوں کی نسبت انڈین فورسز کے ہاتھوں قتل ہونے والے civilians کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ وہاں پر انڈین فورسز کے ہاتھوں 1989 سے لے کر آج تک ایک لاکھ لوگ قتل ہو چکے ہیں۔ اس کے لئے انڈین آرمی نے Armed Forces Special Powers Act کو enforce کروایا ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ وہاں پر قتل کرتے ہیں لیکن اس Act کی وجہ سے اپنے آپ کو ذمہ دار بھی نہیں ٹھہراتے۔

جناب سپیکر! میں نے تو چند ایک reports کا ذکر کیا ہے۔ ہمارے پاس United Nations اور United States Department of State کی بے شمار reports موجود ہیں۔ میرا سوال صرف یہ ہے کہ ہماری حکومت ان reports کی روشنی میں کیا اقدامات کر رہی ہیں؟ میں سمجھتی ہوں کہ اب بھی پاکستان کے پاس کوئی ایسی proper policy نہیں ہے کہ جس کے تحت ہم International Platform پر مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام پر ہونے والے مظالم کو highlight کر سکیں۔ ہم کشمیر کاز کے لئے دنیا میں کوئی lobby نہیں کر رہے۔ جس وقت ٹرمپ اور امریکہ نے یروشلم کو چھیڑا تو مذہب کو پیچھے رکھ کر Human Rights کے اس issue پر پوری دنیا نے کھڑے ہو کر ٹرمپ اور امریکہ کے خلاف ووٹ دے دیا۔ اگر ہم کشمیر کاز کو صحیح طریقے سے دنیا میں portly کریں اور اگر ہم اس کی awareness دنیا میں create کریں تو اس کے نتائج بہت مثبت ہوں گے۔ کشمیر ہماری شہ رگ ہے اور ہمارے لئے بہت اہم ہے اگر ہماری حکومت دنیا میں اس حوالے سے awareness create کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو پھر دنیا کشمیر کاز کے لئے ضرور کھڑی ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ تشریف رکھیں۔ اب جناب شہزاد منشی بات کریں گے۔ وقت کافی ہو گیا ہے لہذا مختصر بات کریں کیونکہ میں نے ابھی قرارداد کے لئے question بھی put کرنا ہے۔

جناب شہزاد منشی:

اُٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کشمیریوں پر ہونے والے ظلم و ستم کے خلاف
بھارتی ظلم کے دَر و دیوار ہلا دو

جناب سپیکر! آج 5۔فروری یعنی کشمیر ڈے پر آپ نے اس مقدس ایوان کا اجلاس بُلا کر کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستان کی جارحیت اور ظلم و ستم کے خلاف تمام اراکین اسمبلی نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے اور ان کی آزادی کے لئے آواز بلند کی ہے۔ اس موقع پر ہم اقلیتی اراکین اسمبلی بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور ان کی آزادی کے لئے اقوام متحدہ میں جو قراردادیں پیش کی گئی ہیں ان پر فوراً عملدرآمد کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! کشمیریوں پر ظلم وستم ہو رہے ہیں اور ان کا ناحق خون بہایا جا رہا ہے۔ دنیا میں تو پرندوں اور چرندوں کو بھی آزادی حاصل ہے جبکہ کشمیری تو انسان ہیں لہذا ان انسانوں کی آزادی کے لئے پوری اقوام عالم کو آواز بلند کرنا ہو گی۔

جناب سپیکر! میں آج اس ایوان میں تمام ممبران اسمبلی کے ساتھ مل کر اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہوں اور ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ سے ان کی آزادی کے لئے اپیل کرتا ہوں۔ میں حکومت وقت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ کشمیریوں کی آزادی کی مہم کو جاری رکھے تاکہ ہمارے ان بھائیوں کو جلد از جلد آزادی مل سکے۔

پانی آنکھ میں بھر کر لایا جا سکتا ہے
اب بھی جلتا شہر بُجھایا جا سکتا ہے
اگر جسم کے چھپن حصے ہوں یکجا
تو کشمیر کو آزاد کروایا جا سکتا ہے

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔اب محترمہ لبنیٰ فیصل بات کریں گی۔

محترمہ لبنیٰ فیصل: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے آج کے دن کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا موقع دیا۔ آج کا اجلاس کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا ثبوت ہے۔ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ سابق امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد (مرحوم) کی کاوشوں سے 5۔فروری یومِ اظہار یکجہتی کشمیر بنا۔کشمیر پر 1886 سے 1947 تک سکھّوں کا راج رہا۔1947 میں مجاہدین جب سری نگر پہنچے تو انہوں نے وہاں سے سکھ راجا کو بھاگنے پر مجبور کر دیا لیکن اس سکھ راجا نے ہندوستان سے مداخلت کی اپیل کی کہ ہماری مدد کے لئے فوج بھیجی جائے۔بھارتی فوج نے کشمیری مجاہدین کو پیچھے دھکیل دیا۔اس طرح موجودہ آزاد کشمیر آزاد رہا اور کشمیر کا جو حصہ بھارتی قبضہ میں چلا گیا وہ مقبوضہ کشمیر کہلاتا ہے۔بھارت اقوام متحدہ میں چلا گیا اور اقوام متحدہ نے 1947 سے لے کر آج تک مقبوضہ کشمیر کے بارے میں جتنی بھی قراردادیں منظور کیں ان پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔مقبوضہ کشمیر کی آزادی کا فیصلہ بھارتی ہٹ دھرمی کی وجہ سے نہیں ہو رہا۔5۔فروری ہمیں کہتا ہے کہ پاکستان کی حکومت عالمی طاقتوں سے اپیل کرے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں پر من و عن عملدرآمد کروایا جائے۔کشمیر کے لئے میری دُعا ہے کہ:

دُعا ہے کہ رہے کشمیر ہمیشہ سرسبز
گُل لالہ سے مزیّن رہے اس کے کوہ و دمن

خُدا کرے کہ نظر بد سے بچا رہے یہ
رہے قائم ہمیشہ اس میں فضائے امن

بہت شکریہ

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی۔اب رانا محمد ارشد صاحب بات کریں گے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

جناب سپیکر! آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان کی سب سے بڑی صوبائی اسمبلی کے ایوان میں حزب اختلاف اور حزب اقتدار کی طرف سے مشترکہ طور پر جس طرح کشمیری دُکھی بھائیوں کے حق خود ارادیت کے لئے قرار داد پیش کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت مثبت اور bold step ہے۔ یہ اس چیز کی continuity ہے کہ جب ستمبر 2016 میں اس وقت کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کشمیریوں کے حق میں بات کی تھی کہ اقوام متحدہ کی اپنی ہی پاس کردہ قرار داد پر پچھلے 70 سال سے عملدرآمد نہیں ہو سکا۔

جناب سپیکر! وہی بات آج اس مقدس ایوان کے تمام معزز ممبران کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کو اپنا آئینی کردار ادا کرنا چاہئے کیونکہ جموں کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ جب مقبوضہ کشمیر کی آزادی کی بات کی جاتی ہے تو انٹر نیشنل جمہوریت کا علم بردار امریکہ اور اس کا بغل گیر بچہ اکٹھے ہو کر پاکستان پر بہت سے الزامات لگاتے ہیں لیکن مقبوضہ کشمیر میں انڈین فورسز جو غنڈی گردی کر رہی ہیں اس سے پوری دنیا آگاہ ہے۔ وہاں پر آٹھ لاکھ کے قریب انڈین فوجی کشمیری بھائیوں پر ظلم و تشدد کرتے ہیں اور ان کو شہید کرتے ہیں۔ وہاں پر بُرہان مظفر وانی جیسے نوجوان کو شہید کیا گیا لیکن اس کے باوجود وہ اس آزادی کی تحریک کو روک نہیں سکے۔ الحمدللہ یہ تحریک آزادی آگے کی طرف بڑھتی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ تمام سیاسی جماعتوں کو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لئے اپنا role play کرنا چاہئے۔ انشاءاللہ ہماری یہ کوششیں جاری و ساری رہیں گی۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور اس کی آزادی کے لئے ہم اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لائیں گے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اب محترمہ شُنیلا رُوت بات کریں گی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک شعر پڑھنے کی اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! شکریہ

یارانے جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت
جنت کسی کافر کو ملی ہے، نہ ملے گی
بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ شُنیلا رُوت!

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے کشمیر کے حوالے سے یکجہتی پر بولنے کا موقع دیا۔ جب پاکستان بن رہا تھا تو اُس وقت اقلیتوں کے ایک بہت بڑے لیڈر ایس پی سنگھا نے پنجاب اسمبلی کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر کہا تھا۔ "سینے پر گولی کھائیں گے، پاکستان بنائیں گے۔"

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ اگر ہم نے کشمیریوں کو آزاد کرانا ہے تو ہمیں اسی مصمم ارادے کے ساتھ آگے بڑھنا ہو گا۔ میں اپنی تمام اقلیتی برادری کی طرف سے اور چرچ پاکستان کی طرف سے اس ایوان کو اور پورے پاکستانیوں کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کے حوالے سے آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ جیسے ایس پی سنگھا نے نعرہ لگایا تھا آج ہم بھی یہ نعرہ لگاتے ہیں "سینے پر گولی کھائیں گے، کشمیر پاکستان بنائیں گے۔"

جناب سپیکر! انگریز جب یہاں سے گئے تو انہوں نے ایک سازش کے تحت مسئلہ کشمیر چھوڑ دیا اور میں سمجھتی ہوں کہ ہمیں اس وقت قائداعظم محمد علی جناحؒ جیسا لیڈر چاہئے جو کشمیر کو آزاد کرا سکے۔ ہم 70 سال سے کہہ رہے ہیں کہ ہم کشمیریوں کے ساتھ ہیں لیکن کوئی بھی ایسی کوششیں نظر نہیں آتیں کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو ہندوستان کے چُنگل سے آزاد کرا سکیں۔ کشمیر کا issue صرف مسلمانوں کا issue نہیں ہے یہ پاکستانیوں کا issue ہے، یہ ہیومن رائٹس کا issue ہے اور پاکستان میں رہنے والی تمام اقلیتوں کا issue ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ ہمیں اس issue کو اس طریقے سے present کرنا چاہئے جیسا کہ ابھی میری بہن ڈاکٹر نوشین حامد نے کہا کہ ہم جب بین الاقوامی سطح پر کشمیر کے issue کو ایک مؤثر طریقے سے present کریں گے تو اس issue کے اوپر ضرور غور کیا جائے گا۔ یہاں پر میں بڑی معذرت کے ساتھ ایک بات کہنا چاہتی ہوں کہ اس ایوان میں جب میرے بھائی یہ کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کا

issue ہے تو ہمیں بڑی تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ہم پاکستانی ہیں اور کشمیر پر ہمارا بھی اُتنا ہی حق ہے جتنا آپ کا ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، بے شک۔ میاں طارق محمود!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! کشمیر میں انڈیا کی طرف سے کشمیریوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اُن کو دیکھ کر دنیا کا ہر شخص انڈیا کو condemn کرتا ہے۔ پاکستان کے اوپر فرض ہے کہ وہ کشمیریوں کی مدد کرے، ہر قسم کی support کرے اور پاکستان نے کشمیریوں کے کھڑے ہونے کا فیصلہ کیا ہوا ہے اس وجہ سے کسی کی جرأت نہیں کہ وہ پیچھے ہٹے۔ انڈیا پوری دنیا کو اپنا چہرہ دکھاتا ہے کہ ہم جمہوریت پسند ہیں اور ہمارے ملک سے سب سے اچھی جمہوریت ہے لیکن جب کشمیر کو دیکھتے ہیں کہ پوری دنیا میں انڈیا جیسا ظالم کوئی نہیں۔ انڈیا کی طرف سے کشمیریوں پر ایک ایک ظلم انڈیا کی تاریخ کا ثبوت ہے۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ پاک کے پاس کس چیز کی کمی ہے؟ میرے مولا! میں اور یہ ایوان آج کے دن آپ سے التجا کرتے ہیں کہ اپنے فضل و کرم کے ساتھ ہمارے کشمیری بھائیوں کو آزادی دے۔ اے میرے مولا! اُن کو آزاد کر دے۔ 70 سال ایک تاریخ ہے اور تب سے وہ پس رہے ہیں۔ میں اُنہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آج بھی وہ "اللہ اکبر" کا نعرہ لگاتے ہوئے کھڑے ہیں۔ خدا کرے کہ اُنہیں مزید ایک دن بھی مظلومیت برداشت نہ کرنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ اُنہیں کامیابی دے اور وہ سرخرُو ہوں۔ ہماری محبتیں اور دعائیں اُن کے ساتھ ہیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، چودھری محمد اشرف!

چودھری محمد اشرف: جناب سپیکر! آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ آج کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن ہے تو اللہ کے فضل و کرم سے ہماری پوری قوم اور تمام اقلیتیں یکجا ہیں

اور

ایک ولولے و طاقت کے ساتھ کشمیری بھائیوں کے پوری طرح ساتھ ہیں۔ انڈیا کشمیریوں کے ساتھ جو ظلم و زیادتی کر رہا ہے پاکستانی قوم اُس کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جب پاکستان بناء اُس

وقت سقم رکھے اُن وجوہات کی بناء پر یہ سلسلہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ تمام پاکستانی بھائی مل کر کشمیریوں کا پورا پورا ساتھ دیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ محترمہ راحیلہ انور!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ ہر سال 5۔ فروری کو کشمیر ڈے منا کر ہم کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں۔ ہم سب کو پتا ہے کہ اس وقت کشمیری سب سے مظلوم لوگ ہیں کیونکہ اُن کے اوپر جتنا ظلم اور بربریت ہو رہی ہے یہ ہم سے کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ ہر پاکستانی چاہتا ہے کہ کشمیری جلد سے جلد ظلم و ستم سے آزاد ہوں۔ ہم کہتے ہیں کہ "کشمیر بنے گا پاکستان"، انشاء اللہ کشمیر پاکستان بنے گا لیکن میں صرف دو لفظوں میں ایک بات کروں گی کہ کشمیر کو اگر آزاد کروانا ہے تو کشمیر کو صرف مذمت سے آزاد نہیں کرایا جا سکتا۔ ہمیں انڈیا کی مرمت کرنی پڑے گی جب تک یہ نہیں ہو گا تب تک کشمیریوں کے اوپر ہونے والی ظلم کی انتہا کم نہیں ہو گی تو حکومت سے میری بڑی humble request ہے کہ میرے ان دو لفظوں پر غور کرتے ہوئے کشمیریوں پر ہونے والے ظلم کی انتہا کو کم کریں اور انشاء اللہ یہ جو نعرہ ہے کہ "کشمیر بنے گا پاکستان" یہ نعرہ پورا بھی ہو گا اور ایک وقت آئے گا ہم صرف یہ کہیں گے کہ "پاکستان زندہ باد۔"

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ حاجی عمران ظفر!

حاجی عمران ظفر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الصلاۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ۔ یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آج کے دن کے حوالے سے آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ مجھے کشمیر پر بات کرنے کا موقع دیا۔ آج کا دن کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے شہیدوں کو یاد رکھتی ہیں اور جس طرح مقبوضہ کشمیر میں کشمیری دن رات اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ آج کے دن کشمیری بھائیوں کو جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے

وہ کم ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں انڈیا کی فوج ہمارے بھائیوں پر ظلم کر رہی ہے اور انہیں شہید کیا جا رہا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ، اللہ کے فضل و کرم سے میرے کریم آقاؐ کے صدقے وہ دن دور نہیں کہ ہمارے ان شہیدوں کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیر جلد آزاد ہو گا۔ پاکستان زندہ باد۔ کشمیر بنے گا پاکستان۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب طارق گل!

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب طارق مسیح گل): جناب سپیکر! شروع کرتا ہوں اس نام سے جس نے کہا کہ دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے۔

جناب سپیکر! آج پاکستان کو آزاد ہوئے 70سال گزر چکے ہیں اور کشمیریوں پر 70سال سے انڈیا ظلم کر رہا ہے۔ میں آج صرف تھوڑے اور کم وقت میں ان امن کے ٹھیکیداروں سے یہ بات پوچھتا ہوں جو کہتے ہیں کہ ہم پوری دنیا کے امن کے ٹھیکیدار ہیں وہ سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے لوگ ہیں۔ کشمیری ماں، کشمیری بہن اور کشمیری بیٹی جب جنم لیتی ہے تو اس کی آنکھ خون کی ندی کو دیکھتی ہے، جب جوانی کے ایام میں آگے بڑھتی ہے تو اس وقت بھی انڈیا کے ظلم و ستم کا شکار ہوتی ہے۔ میں آج آپ کی وساطت سے کہتا ہوں کہ ہم کشمیر کی آزادی کے لئے آواز بلند کریں گے۔ پاکستان کے عوام کشمیر کی آزادی چاہتے ہیں۔ میں ایک شعر کے بعد اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں۔

کچھ نہ کہنے سے بھی چھِن جاتا ہے اعزازِ سُخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، محمد عارف عباسی!

جناب محمد عارف عباسی: نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جناب سپیکر! جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ 5۔فروری پاکستان کے نامکمل ایجنڈے کو مکمل کرنے کے لئے یوم کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ کینسر برصغیر کے لوگوں کی زندگیوں میں زہر گھول رہا ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ دنیا کی سب سے بڑی نام نہاد جمہوریت بھارت لیکن اصل میں اس کی پالیسی چلانے والی وہاں کی فوج ہے۔ وہ انڈیا کی فوج جس نے بندوق کی نوک پر کشمیر کے لوگوں کو یرغمال بنا کر رکھا ہے۔ وہ فوج دنیا کی کرپٹ ترین اور دہشتگرد ترین فوج ہے۔ اس فوج نے اپنے ہی ملک کے لاکھوں لوگوں کو قتل کیا ہے۔

جناب سپیکر! مسئلہ کشمیر صرف مسلمانوں کی آزادی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ مسئلہ کشمیر اس عظیم فلسفے اور سوچ کی تکمیل کا نام ہے جسے ہم دو قومی نظریہ کہتے ہیں۔ یہ انڈین یونین غیر فطری ہے جس کو انڈین فوج نے طاقت اور بندوق کے زور پر اکٹھا رکھا ہوا ہے۔ اس وقت بھارت کے اندر 30 سے زائد آزادی کی تحاریک چل رہی ہیں۔ یہ مصنوعی setup ہے اور مصنوعی طریقے سے لوگوں کو زیادہ دیر غلام نہیں رکھا جا سکتا۔ مسئلہ کشمیر جلد حل ہو گا بلکہ برصغیر کے وہ لوگ جو انڈیا کی فوج کی غلامی میں ہیں انشاء اللہ وہ ساری قومیں بھی آزاد ہوں گی جو اپنی غلامی کی جنگ لڑ رہی ہیں۔

جناب سپیکر! میں آخر میں ایک شعر کے ساتھ اپنی بات ختم کروں گا کہ:

کشمیر کے گلشن میں کیا کام ہے تمہارا
اے کافروں ہٹ جاؤ کشمیر ہے ہمارا

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جناب امجد علی جاوید!

پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی (جناب امجد علی جاوید): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

کہاں ہے ارض و سما کا مالک کہ چاہتوں کی رگیں کریدے
کوئی مسیحا اِدھر بھی دیکھے، کوئی تو چارہ گری کو اُترے
ہوس کی سُرخی رُخِ بشر کا حسین غازہ بنی ہوئی ہے

اُفق کا چہرہ لہو سے تر ہے، زمین جنازہ بنی ہوئی ہے

جناب سپیکر! 70 سال سے کشمیر کی بیٹیوں کی بے حُرمتی کی جارہی ہے، کشمیر کے نوجوان اپنے لہو سے آزادی کی داستان رقم کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہم ہندوؤں کے پنجہ استبداد سے اپنی شہ رگ آزاد نہیں کروا سکے کیا وجہ ہے کہ مہینوں کے اندر دارفر کو سوڈان سے الگ کر دیا جاتا ہے، کیا وجہ ہے کہ انڈونیشیا کے اندر مشرقی تیمور کی تقسیم کر دی جاتی ہے اور کشمیر کی آزادی 70 سال سے سُلگ رہی ہے آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ ہمیں اس پر بھی غور کرنا ہوگا۔ انور مقصود کا ایک قطع ہے جو انہوں نے 1971 میں مشرقی پاکستان کے سانحہ کے بعد کہا تھا کہ:

اِک احساس زیاں تھا جو ہم سے ہوا گم
اِک احساس زیاں ہے باقی جو بچا ہے
ملک آدھا گیا ہاتھ سے اِک چُپ سی لگی ہے
اِک لونگ گوا چا ہے تو کیا شور مچا ہے

جناب سپیکر! وجہ یہ ہے کہ تقسیم پاکستان کے وقت قائداعظم سے ایک صحافی نے سوال کیا تھا کہ آپ اتنے مسلمانوں کو ہندوستان کے اندر بے سہارا چھوڑ کر جا رہے ہیں ان کا کون والی وارث ہوگا تو اس وقت قائداعظم نے فرمایا تھا کہ ایک مضبوط پاکستان ان کے تحفظ کا ضامن ہوگا۔ یہ ساری کلید ہے جو اس مسئلے کا حل بھی ہے اس لئے آج ہمیں یہ غور کرنا ہے کہ کیا بات ہے کہ ہم کن ادوار میں آدھا ملک کھو دیتے ہیں، کس دور میں ہم تین دریا بیچ دیتے ہیں اور کس دور میں ہم سیاچن سے محروم ہو جاتے ہیں آخر وہ کیا غلطیاں ہیں جو ہم کرتے ہیں۔ ہمیں بحیثیت ایک قوم یکسو ہونا ہے پوری مسلمان اُمت بھی کشمیر کے issue پر ہمارے ساتھ کھڑی نظر نہیں آتی۔ ہمیں پہلے اپنی صفیں درست کرنی ہیں۔ اس ملک کے اندر ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے کی بجائے ہمیں کم از کم کشمیر کے issue پر اکٹھے ہو کر، ایک مٹھی بن کر اور پوری اُمت مسلمہ کو ساتھ لے کر پھر سے وہی جذبہ پیدا کرنا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو آزادی نصیب ہو سکے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ ساری قوم کشمیر کے issue پر ایک page پر ہے۔ شکریہ۔ جی، محترمہ نگہت شیخ!

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! شکریہ

شہیدوں نے بنائی جو لہو سے میں وہ تصویر
جسے لکھا گیا ہے آنسوؤں سے میں وہ تحریر
میں دھرتی ہوں شہیدوں کی مجھے کہتے ہیں کشمیر
ہوئی رسوا یہاں حوّا کی بیٹی سرِ بازار
میں نے لاشوں کو بیٹوں کی اٹھایا ہے کئی بار

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اُن 80 ہزار شہداء کو سلام پیش کرتی ہوں جنہوں نے شہادت نوش کی، بھارتی مظالم کے آگے ڈٹے رہے، جن کے اوپر مظالم ڈھائے گئے اور اُن کی زبان کاٹ دی گئی کہ پاکستان کے خلاف بات کریں لیکن اُس بہتے لہو سے انہوں نے دیوارِ زنداں پہ لکھا "پاکستان زندہ باد"۔ اس خراج تحسین کے ساتھ ساتھ میں سوال کرتی ہوں انہی شہیدوں کا لہو کہ کیا آج بھی یومِ یکجہتی گزشتہ 27 سالوں کی طرح گزر جائے گا اور کیلنڈر کا صفحہ پلٹتے ہی ہم بھول جائیں گے کہ کشمیر جل رہا ہے۔

جناب سپیکر: اللہ خیر کرے گا۔ بہت شکریہ

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! ہماری کشمیر کے ساتھ یکجہتی صرف تقاریر تک محدود نہ رہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ حنا پرویز بٹ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آج آپ نے مجھے اس اہم issue پر بات کرنے کا موقع فراہم کیا۔

جناب سپیکر: بہت short time ہے اس لئے ایک منٹ سے زیادہ نہیں ملے گا۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ 70 decades سے کس طرح کشمیری بہن بھائیوں پر ظلم ہو رہا ہے اور US یورپین ممالک Champion of Human Rights ہیں لیکن sadly اس issue پر they are not taking any action وہ خاموش ہیں۔

جناب سپیکر!مثال کے طور پر دنیا میں اگر کہیں بھی اقلیتوں پر کچھ ہوتا ہے تو ایک دم آواز اٹھتی ہے اور شور مچتا ہے لیکن یہ بالکل افسوس کی بات ہے کہ کشمیر کےissue پر UN یا یورپین ممالک کوئی شور نہیں مچا رہے حالانکہ جبpartition ہوئی تھی تو ان کوright of self determination دیا گیا تھا۔ یہ سب چیزیں تو ہیں لیکن میں اپنیbasically suggestions دینا چاہتی ہوں کیونکہ ٹائم بہت کم ہے۔

جناب سپیکر:جی،کوئیsuggestion نہیں۔ محترمہ ثریا نسیم!

محترمہ حنا پرویز بٹ:جناب سپیکر!ایک منٹ بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر:جی،مہربانی۔ آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ:جناب سپیکر!سب سے پہلے ہمیں چاہئے کہ ہم قومی اسمبلی، سینیٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے delegations بھیجیں جوinternational media پر جا کر انڈیا میں جو ظلم ہو رہا ہے وہhighlight کریں۔

جناب سپیکر:جی،یہlive جارہاہے۔بڑی مہربانی۔ محترمہ ثریا نسیم!

محترمہ ثریا نسیم:اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!بہت شکریہ کہ آج آپ نے اس اہم issue پر لب کشائی کا موقع دیا۔ پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں مختلف پارٹیوں کی مختلف حکومتیں آئیں، آمریت آئی لیکن مسئلہ کشمیر پر سب متفق ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ٹینک آگے بڑھیں یا پیچھے ہٹیں، کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے۔ ہم نے تین جنگیں لڑی ہیں لیکن اب بھارت میں جو جنگی جنون سوار ہے، جس طرح بندوقوں سے کشمیریوں کی آنکھیں چھلنی کی جارہی ہیں اور جس طرح بہنوں، بیٹیوں کی عزتوں کو تاتار کیا جارہاہے تو اب ہندوستان کی عوام میں---

جناب سپیکر:بہت شکریہ۔ کشمیر بنے گا پاکستان۔جی،ڈاکٹر نجمہ افضل!

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج 5۔فروری کے دن کشمیر سے اظہارِ یکجہتی کے حوالے سے ہم سب یہاں پر اکٹھے ہوئے ہیں اور خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا ہے اس کے لئے میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بہت مہربانی۔

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ آج ضرورت اس عزم کی ہے کہ "کشمیر بنے گا پاکستان" کا جو نعرہ ہے اس کے لئے ہم عملی طور اقدامات کریں اور ایسی پالیسی بنائی جائے جس سے واقعی ہم کچھ حاصل کر سکیں۔ انشاءاللہ کشمیر ہمارا ہے اور کشمیر بنے گا پاکستان۔ ہندوستان کشمیری بھائیوں پر جو ظلم کر رہا ہے، ہمارے اس forum سے اقوام متحدہ تک جو آواز جائے گی انشاءاللہ اس کا ضرور result نکلے گا اور کشمیر پاکستان کا حصہ بنے گا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں!

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ انشاءاللہ کشمیر بنے گا پاکستان۔ آج ہم کشمیریوں کا عالمی دن منانے جا رہے ہیں، جہاں جہاں پاکستانی موجود ہیں وہ اس جذبے سے سرشار ہیں کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر مسلمان کا دل ہر کشمیری کے ساتھ دھڑکتا ہے لیکن عرصہ دراز سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ history میں ابھی تک کشمیریوں کا جس طرح سے لہو بہایا گیا ہے اُس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس کے باوجود میں یہاں پر حکومت کو blame نہیں کروں گی اور کسی حکمران کے بارے میں یہ بات نہیں کروں گی کیونکہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ ہمارے لئے بہت sensitive issue ہے اور اس میں کوئی بھی ایک دوسرے سے الگ نہیں ہے۔ اس حوالے سے کسی کا جذبہ کسی سے الگ ہو سکتا ہے اور نہ ہی کسی کی نیت میں اس طرح کی بات ہو سکتی ہے لیکن آج ہم جو قرارداد اسمبلی میں لے کر آئے ہیں اور وفاقی حکومت سے جو مطالبہ کر رہے ہیں، اس میں ہم سب کو مل کر تمام صوبائی اسمبلیوں سے یہ آواز آنی چاہئے۔ اسی طرح کشمیر کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اس حق کی آواز کو کشمیریوں کی آواز کے ساتھ ملا کر انشاءاللہ تعالیٰ پوری دنیا میں ہم نے یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا جب کشمیر پاکستان آزاد ہو گا۔

جناب سپیکر: کشمیر بنے گا پاکستان۔جی، جناب وحید گل!

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ کشمیریوں کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے اور اُن کی حمایت کے لئے جس طرح سے آپ نے اجلاس کا انعقاد کیا اور جس طرح اپوزیشن اور حکومتی بنچ ایک ہوئے، میں اس کے بارے میں یہ کہوں گا کہ:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہی جذبہ ہے۔میں برہان مظفر وانی کو بھی خراج تحسین پیش کروں گا جس نے شہادت دے کر کشمیریوں کے کیس کو پوری دنیا کے اندر زندہ کیا اور ہم اُن کی حمایت کیوں نہ کریں کیونکہ یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں بلکہ ٹھیک کہا کہ یہ انسانیت کا مسئلہ ہے۔ہم ہندوستان کا سیاہ چہرہ پوری دنیا کے سامنے لے کر آئیں گے اور اُس وقت تک ہم اُن کی جدوجہد کا ساتھ دیں گے جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوتا۔ہندوستان آج خون کی ہولی کھیل رہا ہے، اس نے Cops کے ذریعے سے اور جمنا سے fire کر کے معصوم بچوں کے ساتھ جو درندگی کا کھیل کھیلا ہے اس پر میں اقوام متحدہ، سلامتی کونسل اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے کہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔اب میں سوال put کرنے لگا ہوں۔

جناب محمد وحید گل: کشمیر بنے گا پاکستان، کشمیر بنے گا پاکستان۔

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5۔فروری 2018 کو یوم کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 70 سال سے جاری جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں پر فی الفور عملدرآمد کیا جائے اور مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر کے شہریوں کو حق خودارادیت دیا جائے نیز وہاں سے بھارت کی قابض فوجوں کا انخلا کیا جائے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کو بند کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھی جائے۔ یہ ایوان عالمی برادری سے بھی اپیل کرتا ہے کہ کشمیریوں کو ان کا جائز حق دلوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

یہ ایوان اپنے مقبوضہ کشمیری بھائیوں کو ایک بار پھر یقین دلاتا ہے کہ پوری پاکستانی قوم حق خودارادیت کے حصول تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب اجلاس بروز منگل مورخہ 6۔فروری 2018 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING-

-Cases registered in Police Station Satellite Town Sargodha in 2015 *(Question No. 1867)* 219

-Establishment of "Model Lorry Adda" and renovation of General Bus Stand Sargodha *(Question No. 8551*)* 36

-Shifting of poultry shed farms outside residential areas *(Question No. 4505*)* 32

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 375

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

question REGARDING-

-Number of students and teachers in Government Mian Rehmat Ali Home Economics College Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9437*)* 123

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of smuggling and preparation of dry milk at local level 348

-Embezzlement of millions of rupees in Livestock and Dairy Development Department according to report of Accountant General of Pakistan 137

-Failure of government in getting act upon laws by sugar mills mafia 135

-Illegal parking at both sides of Nila Gumbad, Lahore 136

-Loss of millions of rupees due to irregularities in Information and Education Department 224

-Non availability of clean drinking water in Hospitals of Lahore 349

-Over charging of parking fee at Government Hospitals in Lahore 138

-Problems faced by patients in Allied Hospital Rawalpindi 350

-Seventy percent vacant posts in Punjab Institute of Mental Health Lahore since long 346

-Theft of canal water of tehsil Alipur and Jatoi with connivance of XEN Kot Addu, SE Muzaffargarh and Chief Engineer 134

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-29th January, 2018 3

-30th January, 2018 71

-31st January, 2018 165

-1st February, 2018 269

PAGE NO.

-2th February, 2018 337
-5th February, 2018 359

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

question REGARDING- 215

-Details about Police Stations of Dera Ghazi Khan *(Question No. 1366)*

AHMED KHAN BHACHER. MR

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Over charging of parking fee at Government Hospitals in Lahore 138

DISCUSSION On-

-Complaints of sugarcane farmers 262

AHMED YAR HUNJRA, MALIK *(Minister for Prisons)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about budget, number of prisoners and deaths in Camp Jail Lahore *(Question No. 9520*)* 281

-Establishment of prison in district Nankana *(Question No. 9288*)* 316

-Number of prisons and prisoners in Lahore *(Question No. 9314*)* 302

-Number of wardens and officers in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 9519*)* 317

-Reasons for not to transfer IG Prisons *(Question No. 1870)* 319

ALA-UD-DIN, SHEIKH *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

DISCUSSION On-

-Complaints of sugarcane farmers 240

ALI SALMAN, MR.

questions REGARDING-

-Details about budget, number of prisoners and deaths in Camp Jail Lahore *(Question No. 9520*)* 281

-Number of wardens and officers in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 9519*)* 316

AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR. *(Minister for Irrigation)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Theft of canal water of tehsil Alipur and Jatoi with connivance of XEN Kot Addu, SE Muzaffargarh and Chief Engineer 134

AMJAD ALI JAVAID, MR. *(Parliamentary Secretary for Population Welfare)*

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 393

ASIF MEHMOOD, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

PAGE NO.

-ZERO HOUR NOTICE NO. 175 MOVED BY MIAN MUHAMMAD KAZIM ALI PIRZADA, MPA 324 144

point of order REGARDING-

-Increase in incidents of dacoities at medical stores in Rawalpindi 55

questions REGARDING- 56

-Details about projects of Environment Protection Department in Rawalpindi *(Question No. 9588*)* 286

-Laboratories and monitoring stations of Environment Protection Department in district Rawalpindi *(Question No. 9589*)*

-Number of handicapped persons and issuance of disability certificates *(Question No. 9587*)*

AUTHORITIES-

-Of the House 5

AYESHA GHAUS PASHA, DR. *(Minister for Finance)*

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 341 342

-AUDIT OF ACCOUNTS OF C&W, HUD & PHE, IRRIGATION 342

-AUDIT ON THE ACCOUNTS OF GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE YEAR 2016-17 341 341

-AUDIT ON THE ACCOUNTS OF REVENUE RECEIPTS GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2015-16 351

-CHOLISTAN DEVELOPMENT AUTHORITY GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2015-16

-DANISH SCHOOLS AND CENTRE OF EXCELLENCE AUTHORITY

zero hour NOTICE REGARDING-

-Disclosure of irregularities in distribution of vehicles under "Apna Rozgar Scheme" through the Bank of Punjab

AYESHA JAVED, MRS.

-Leave of absence 133

PAGE NO.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Starred Question No. 8303 asked by Mian Tariq Mehmood MPA (PP-113) 354
-The Punjab Regulation of Public Infrastructure Project Bill 2017 (Bill No. 30 of 2017) moved by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA (Leader of Opposition) (PP-151) 354

B

BAHADAR KHAN MAIKAN, SARDAR
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Starred Questions No. 7350, 8556 and 8872 353
-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) 353
BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*
DISCUSSION On-
-Complaints of sugarcane farmers 234
BILLS-
-The Bahawalpur Development Authority (Repeal) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 230
-The Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill 2018 *(Introduced in the House)* 229
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 230
-The Limitation (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 230
-The Punjab Compulsory Teaching of the Holy Quran Bill 2017 *(Introduced in the House)* 154
-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 231-234

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING
-Action against responsible Police employees who entered in House of MPA without warrant 62
-Demand of "Bhatta" and murder threat to a resident of Johar Town Lahore 328
-Details about kidnap, rape and murder of young girl Zainab in Kasur 63
CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian
COUNSELLING-
-By Mr. Speaker with the House for summing special session on

PAGE NO.

the eve of Kashmir Day 273

D

DISCUSSION On-
-Complaints of sugarcane farmers 234, 265

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.
DISCUSSION On-
254
-COMPLAINTS OF SUGARCANE FARMERS

questions REGARDING- 121
-Budget, number of students and calss rooms of PST Collge Kamalia
(Question No. 9372)* 208
-Construction of building of Police Station Garrah Faisalabad
(Question No. 1571)* 218
-Details about crimes and rgistered cases in Police Station D-type
Faisalabad *(Question No. 1859)* 217
-Details about motor vehicles and facilities given to Home Secretary 208
and Home Minister *(Question No. 1815)*
-Details about traffic warden system *(Question No. 4474*)* 305
-Number of NGOs in Faisalabad and financial aid thereof 123
(Question No. 9387)*
-Posts of Principals, Directors and DPI Colleges *(Question No. 9419*)*
ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 50
-Details about control over air pollution in Jhelum *(Question No. 8945*)* 48
-Details about control over air pollution in Lahore *(Question No. 8893*)* 38
-Details about factories in Northern Lahore PP-144 *(Question No. 8594*)*
-Details about projects of Environment Protection Department in 55
Rawalpindi *(Question No. 9588*)*

-Fine recovered and action taken in respect of violation of protection 44
of environmental pollution *(Question No. 8866*)*
-Laboratories and monitoring stations of Environment Protection Department 56
in district Rawalpindi *(Question No. 9589*)*
-Number of employees and budget of Environment Protection Department 57
in district Sialkot *(Question No. 9625*)*
-Offices and employees of Environment Protection Department Rawalpindi 54
(Question No. 9527)* 32
56

PAGE NO.

-Shifting of poultry shed farms outside residential areas *(Question No. 4505*)*
-Smog condition and plantation in Lahore *(Question No. 9606*)*

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS of-

-Accountant General of Pakistan about Public Sector Enterprises Government of the Punjab for the year 2015-16 321
-Accountant General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the year 2012-13 322
-Accountat General of Pakistan on Accounts of Government of the Punjab for the year 2013-14 158
-Adjournment Motion No. 1093 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 156
-Privilege Motions of 2013 to 2017 61
-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111) 156
-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148) 343
-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262) 156
-Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9) 324
-Starred Question No. 3539 asked by Mr. Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 156
-Starred Question No. 4980 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 156
-Starred Questions No. 2588 and 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 156, 355
-Starred Questions No. 7122 and 7183 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 344, 355
-Starred Questions No. 7350, 8025, 8058, 8531, 8556, 8872, 8960, 9282 and9340 326, 345, 353
-Starred Questions No. 7108, 7109, 7677, 8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 156, 354, 355
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353) 345
-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 (Bill No. 31 of 2017) moved by Mr. Ramesh Singh Arora, MPA (NM-368) 323
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 8 of 2017) moved by Mrs. Gulnaz Shahzadi, MPA (PP-329) 156

-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No.5 of 2016) moved by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 325
-The Punjab Regulation of Public Infrastructure Project Bill 2017 (Bill No. 30 of 2017) moved by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA (Leader of Opposition) (PP-151) 354
-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299)

PAGE NO.

-Zero Hour Notice No. 175 moved by Mian Muhammad Kazim Ali Pirzada, MPA 353

324

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Problems faced by patients in Allied Hospital Rawalpindi 350

Call attention Notice REGARDING

-Action against responsible Police employees who entered in House of MPA without warrant 62

301

question REGARDING-

-Number of prisons and prisoners in Lahore *(Question No. 9314*)* 160

zero hour NOTICE REGARDING-

-Romoval from service of 60 employees of Benevolent Fund Board Punjab

FAQEER HUSSAIN DOGAR, CH.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 223

-THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 29 OF 2017)

FARZANA NAZIR, DR.

point of order REGARDING- 142

-Request to MPAs of Opposition to participate in Solidarity Kashmir Rally

Resolution REGARDING- 367

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 17

-On sad demise of Chaudhary Tahir Ahmed Sindhu, Advocate, MPA

h

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Areas of Universities, colleges and students in distict Gujrat 103

PAGE NO.

(Question No. 9452*)
-BS Programme and classes thereof in Colleges of Gujrat 116
(Question No. 9548*)
-Budget, number of students and calss rooms of PST Collge Kamalia 121
(Question No. 9372*)
-Building of and recruitments in Post Graduate Girls College Chiniot 89
(Question No. 8956*) 129
-Buildings and students of colleges in Sahiwal (Question No. 9602*)
-Colleges for Boys and Girls and number of students in Gujrat 102
(Question No. 9383*)
-Construction of Sports Complex in Harbanspura PP-145 Lahore 126
(Question No. 9555*)
-Corruption and out of turn promotion of VC Lahore Education University 82
(Question No. 8882*) 120
-Distribution of laptops in universities of Lahore (Question No. 9158*)
-Employees and area of Engineering University Lahore 128
(Question No. 9593*) 87
-Establishment of Government University in Chiniot (Question No. 8930*) 76
-Fee and fine to students in Islamia University (Question No. 8900*) 118
-Government and private universities in Lahore (Question No. 9044*) 124
-Not to promote teachers of Commerce Colleges (Question No. 9518*)
-Number of colleges and recruitments in colleges of Faisalabad 125
(Question No. 9543*)
-Number of posts and buses in Government College for Women Sargodha 91
(Question No. 9159*)
-Number of students and class rooms of Government Post Graduate College 113
Toba Tek Singh (Question No. 9547*)
-Number of students and teachers in Government Mian Rehmat Ali Home 123
Economics College Satellite Town Gujranwala (Question No. 9437*) 123
-Posts of Principals, Directors and DPI Colleges (Question No. 9419*) 110
-Registration and fee of academies of ECAT and MCAT (Question No. 9531*)
-Shortage of teachers in Government Degree College for Boys and Girls 97
Dinga, Gujrat (Question No. 9376*) 127
-Steps for prevention of dengue mosquitoes in UET Lahore (Question No. 9592*)

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING- 120
-Distribution of laptops in universities of Lahore (Question No. 9158*)
-Number of posts and buses in Government College for Women Sargodha 91
(Question No. 9159*)

Resolution REGARDING- 395
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand
for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

PAGE NO.

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action against fake driving license makers in district Khushab *(Question No. 9350*)* 190
-Cases of kidnapping *(Question No. 1565)* 216
-Cases registered in Police Station Satellite Town Sargodha in 2015 *(Question No. 1867)* 219
-Construction of building of Police Station Garrah Faisalabad *(Question No. 1571*)* 208
-Cost of establishment of Forensic Science Laboratory Lahore *(Question No. 9492*)* 204

-Details about arrest of accused persons of case No. 36/15 Police Station Dolat Nagar Gujrat *(Question No. 1693)* 216
-Details about crimes and rgistered cases in Police Station D-type Faisalabad *(Question No. 1859)* 218
-Details about funds and cameras of Safe City Project Lahore *(Question No. 9364*)* 193
-Details about incidents of explosion of substandard gas cylinders *(Question No. 9165*)* 181
-Details about motor vehicles and facilities given to Home Secretary and Home Minister *(Question No. 1815)* 217
-Details about offices and residences in Elite Force Centre Bedian Road Lahore *(Question No. 9405*)* 199
-Details about Police Stations and Police Welfare Fund in Bahawalpur *(Question No. 7890*)* 171
-Details about Police Stations of Dera Ghazi Khan *(Question No. 1366)* 215
-Details about Police Stations without their own building in district Sialkot *(Question No. 9200*)* 209
-Details about theft incidents in Sialkot city *(Question No. 8234*)* 179
-Details about traffic warden system *(Question No. 4474*)* 208
-Incidents of torture to women *(Question No. 9169*)* 186
-Motorcycle accidents in Lahore in 2017 *(Question No. 9605)* 214
-Number of cases of dacoity in district Sialkot *(Question No. 9416*)* 210
-Number of police constabulary in distirct Chiniot and residences thereof *(Question No. 9510*)* 212
-Number of Police employees and registered cases in district Gujrat *(Question No. 9453*)* 201
-Registered cases of dacoity in Police Station Agoki Sialkot *(Question No. 1861)* 219

PAGE

NO.

I

IMRAN ZAFAR, HAJI

questions REGARDING-

-Areas of Universities, colleges and students in distict Gujrat *(Question No. 9452*)* 103

-Number of Police employees and registered cases in district Gujrat *(Question No. 9453*)* 201

60

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Zakat Fund and Ushr Bill 2017 (Bill No. 28 of 2017) 391

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

K

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of smuggling and preparation of dry milk at local level 348

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 373

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 230

BILLS *(Discussed upon)-* 229

-The Bahawalpur Development Authority (Repeal) Bill 2018 230

-The Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill 2018 230

-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2018 231

-The Limitation (Punjab Amendment) Bill 2018

-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017

MOTION regarding- 225

-To move the resolution under article 128 (2)(a) of constitution

226, 227

FOR EXTENSION OF THE ORDINANCE 227, 228

ORDINANCES *(Laid on the table of the House)-* 229

-The Punjab Hepatitis Ordinance 2017 (XV of 2017) *(Extension)*

-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Ordinance 2017 (XVI of 2017) *(Extension)* 331

-THE PUNJAB CHARITIES ORDINANCE 2018

149

point of order REGARDING- 148

-Demand for apprising about census of minorities according to National Census of Pakistan 2017 363

Resolutions REGARDING-

-Demand for increasing number of Zakat and Ushr Committees according to ratio of increase of population in Lahore

-Demand for starting campaign of awareness of Swine Flu

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-

-Ayesha Javed, Mrs. 133

-Mansab Ali Khan, Rai 134

-Mary Gill, Ms. 132

-Raza Nasrullah Ghumman, Ch. 132

-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 132

-Sultana Shaheen, Mrs. 133

-Tahia Noon, Mrs. 132

PAGE NO.

-Zeb-un-Nisa Awan, Mrs. 133

LUBNA FAISAL, MRS.

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 387

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-

-Offices and employees of Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 9527*)* 54

-Registration and fee of academies of ECAT and MCAT *(Question No. 9531*)* 110

M

MADIHA RANA, MRS.

QUESTION regarding-

-Number of colleges and recruitments in colleges of Faisalabad *(Question No. 9543*)* 125

MANSAB ALI KHAN, RAI

-Leave of absence 134

MARY GILL, MS.

-Leave of absence 132

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for School Education)*

Resolution REGARDING-

-Demand for making training of "First-Aid" compulsory in all educational institutions of the province 152

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

Call attention Notice REGARDING 63

-Details about kidnap, rape and murder of young girl Zainab in Kasur

DISCUSSION On- 241

-Complaints of sugarcane farmers

points of order REGARDING-

-Demand from all political leaders for not to defame the constitutional state institutions 274

-Demand to take up a resolution out of turn about petroleum prices 332

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Areas of Universities, colleges and students in distict Gujrat 104

PAGE NO.

(Question No. 9452*)
-BS Programme and classes thereof in Colleges of Gujrat 116
(Question No. 9548*)
-Building of and recruitments in Post Graduate Girls College Chiniot 89
(Question No. 8956*)
-Colleges for Boys and Girls and number of students in Gujrat 102
(Question No. 9383*)
-Corruption and out of turn promotion of VC Lahore Education University 83
(Question No. 8882*) 87
-Establishment of Government University in Chiniot (Question No. 8930*) 76
-Fee and fine to students in Islamia University (Question No. 8900*)
-Number of posts and buses in Government College for Women Sargodha 92
(Question No. 9159*)
-Number of students and class rooms of Government Post Graduate College 113
Toba Tek Singh (Question No. 9547*) 111
-Registration and fee of academies of ECAT and MCAT (Question No. 9531*)
-Shortage of teachers in Government Degree College for Boys and Girls 97
Dinga, Gujrat (Question No. 9376*)

MINISTER FOR FINANCE

-SEE UNDER AYESHA GHAUS PASHA, DR.

MINISTER FOR FOOD

-See under Bilal Yasin, Mr.

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION

-See under Raza Ali Gillani, Syed

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-SEE UNDER ALA-UD-DIN, SHEIKH

MINISTER FOR IRRIGATION

-SEE UNDER AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR POPULATION WELFARE ADDITIONAL CHARGE OF ENVIRONMENT PROTECTION

-See under Zakia Shahnawaz Khan, Mrs.

MINISTER FOR PRISONS

-See under Ahmed Yar Hunjra, Malik

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION

PAGE NO.

-*See under Mashhood Ahmad Khan, Rana*

MOTIONS regarding-

-Suspension of rules for presentation of bill 146

-To move the resolution under article 128 (2)(a) of constitution for extension of the Ordinance 225

MUHAMMAD AFZAL, RANA (*Parliamentary Secretary for Home)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action against fake driving license makers in district Khushab *(Question No. 9350*)* 190

-Cost of establishment of Forensic Science Laboratory Lahore *(Question No. 9492*)* 205

-Details about funds and cameras of Safe City Project Lahore *(Question No. 9364*)* 193

-Details about incidents of explosion of substandard gas cylinders *(Question No. 9165*)* 181

-Details about offices and residences in Elite Force Centre Bedian Road Lahore *(Question No. 9405*)* 199

-Details about Police Stations and Police Welfare Fund in Bahawalpur *(Question No. 7890*)* 172

-Details about theft incidents in Sialkot city *(Question No. 8234*)* 179

-Incidents of torture to women *(Question No. 9169*)* 187

-Number of Police employees and registered cases in district Gujrat *(Question No. 9453*)* 202

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

questions REGARDING-

-Details about Police Stations without their own building in district Sialkot *(Question No. 9200*)* 209

-Number of employees and budget of Environment Protection Department in district Sialkot *(Question No. 9625*)* 57

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 7183 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 344

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

DISCUSSION On-

-COMPLAINTS OF SUGARCANE FARMERS 261

questions REGARDING-

-Cost of construction of track and purchase of Metro Bus in Rawalpindi *(Question No. 9271*)* 26

-Details about funds and completed work of Orange Line Train in Lahore 21

PAGE NO.

(*Question No. 9270**) 68

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 29th January, 2018 392

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Special Assistant to C.M)*

Resolution REGARDING- 376

-FAVOUR OF EFFORTS FOR FREEDOM OF OCCUPIED KASHIMR AND DEMAND FOR ACTING UPON RESOLUTIONS PASSED BY U.N.O IN THIS REGARD

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148) 343

questions REGARDING- 116

-BS Programme and classes thereof in Colleges of Gujrat *(Question No. 9548*)* 40

-Details about fitness certificates and routes of vehicles in district Sahiwal *(Question No. 9425*)* 294

-Employees and budget of Social Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 8859*)* 44

-Fine recovered and action taken in respect of violation of protection of environmental pollution *(Question No. 8866*)* 300

-Offices and projects of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 8860*)*

Resolution REGARDING- 388

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD ASHRAF, CH.

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 390

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING- 210

PAGE NO.

-Number of cases of dacoity in district Sialkot *(Question No. 9416*)* 219
-Registered cases of dacoity in Police Station Agoki Sialkot *(Question No. 1861)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

Call attention Notice REGARDING 328
-Demand of "Bhatta" and murder threat to a resident of Johar Town Lahore
216

question REGARDING-
-Cases of kidnapping *(Question No. 1565)*
388

Resolution REGARDING-
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING- 284
-Budget and projects of DG Social Welfare *(Question No. 9373*)*
312
-Emoluments of Chairman District Bait-ul-Maal and funds distributed amongst the poor in Sahiwal *(Question No. 9444*)*
295
-Employees and budget of Social Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 8859*)*
286
-Number of handicapped persons and issuance of disability certificates *(Question No. 9587*)*
305
-Number of NGOs in Faisalabad and financial aid thereof *(Question No. 9387*)*
289
-Number of offices of Social Welfare Department and NGOs in district Gujrat and financial aid *(Question No. 9614*)* 308
-Number of registered NGOs in district Sahiwal *(Question No. 9443*)*
300
-Offices and projects of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 8860*)* 277
-Shelter homes for senior citizens *(Question No. 9023*)*
279
-Treatment of patients in Government Hospitals from Bait-ul-Maal funds *(Question No. 9232*)*

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING-
89
-Building of and recruitments in Post Graduate Girls College Chiniot *(Question No. 8956*)* 87
-Establishment of Government University in Chiniot *(Question No. 8930*)*
212
-Number of police constabulary in distirct Chiniot and residences thereof *(Question No. 9510*)*

MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

PAGE NO.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-PRIVILEGE MOTIONS OF 2013 TO 2017 61 60

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-PRIVILIGE MOTIONS NO. 20 OF 2014, 14 OF 2015 AND 8,10,12,14 OF 2017 372

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8531, 8960, 9340 and 9282 326

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Transport)*

Answers to the questions REGARDING-

-Cost of construction of track and purchase of Metro Bus in Rawalpindi *(Question No. 9271*)* 27

-Details about fitness certificates and routes of vehicles in district Sahiwal *(Question No. 9425*)* 40

-Details about funds and completed work of Orange Line Train in Lahore *(Question No. 9270*)* 22

-Establishment of "Model Lorry Adda" and renovation of General Bus Stand Sargodha *(Question No. 8551*)* 36

-Offices, employees and income of Transport Department in Sargodha division *(Question No. 9074*)* 19

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

QUESTION regarding-

-Number of students and class rooms of Government Post Graduate College Toba Tek Singh *(Question No. 9547*)* 113

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 381

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING- 216

-Cases of kidnapping *(Question No. 1565)*

PAGE
NO.

-Cases registered in Police Station Satellite Town Sargodha in 2015 220
(Question No. 1867)
-Construction of building of Police Station Garrah Faisalabad 208
(Question No. 1571)*
-Details about arrest of accused persons of case No. 36/15 Police Station 216
Dolat Nagar Gujrat *(Question No. 1693)*
-Details about crimes and rgistered cases in Police Station D-type 218
Faisalabad *(Question No. 1859)*
-Details about fare and number of passengers in Metro Bus Lahore 53
(Question No. 9428)*
-Details about motor vehicles and facilities given to Home Secretary 217
and Home Minister *(Question No. 1815)* 215
-Details about Police Stations of Dera Ghazi Khan *(Question No. 1366)*
-Details about Police Stations without their own building in 210
district Sialkot *(Question No. 9200*)*
-Details about starting of Speedo Bus Service in PP-145 Lahore 54
(Question No. 9552)* 209
-Details about traffic warden system *(Question No. 4474*)* 214
-Motorcycle accidents in Lahore in 2017 *(Question No. 9605)* 210
-Number of cases of dacoity in district Sialkot *(Question No. 9416*)*
-Number of police constabulary in distirct Chiniot and residences 212
thereof *(Question No. 9510*)*
-Offices of Social Welfare Department in district Nankana Sahib 318
(Question No. 9430)* 219
-Registered cases of dacoity in Police Station Agoki Sialkot *(Question No. 1861)*
-Suggestion for starting Speedo Bus Service in PP-145 Lahore 55
(Question No. 9553)*

MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.

Resolution REGARDING-
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand 364
for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction of Sports Complex in Harbanspura PP-145 Lahore *(Question No. 9555*)* 126
-Details about starting of Speedo Bus Service in PP-145 Lahore
(Question No. 9552)* 53
-Suggestion for starting Speedo Bus Service in PP-145 Lahore
(Question No. 9553)* 55

Resolutions REGARDING-
-Demand for increasing number of Zakat and Ushr Committees 149
according to ratio of increase of population in Lahore
397

PAGE NO.

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK

DISCUSSION On-

-Complaints of sugarcane farmers 259

MURAD RAAS, DR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Illegal parking at both sides of Nila Gumbad, Lahore 136

-Loss of millions of rupees due to irregularities in Information and Education Department 224

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9) 324

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 31st January, 2018 222

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-29th January, 2018 14

-30th January, 2018 74

-31st January, 2018 170

-1st February, 2018 272

-2th February, 2018 340

-5th February, 2018 362

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Seventy percent vacant posts in Punjab Institute of Mental Health Lahore since long 346

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 7124 asked by Dr. Nausheen Hamid, MPA (W-356) 355

-Starred Question No. 7122 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 355

-Starred Questions No. 7108 and 7109 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 355

questions REGARDING- 129

-Buildings and students of colleges in Sahiwal *(Question No. 9602*)*

-Emoluments of Chairman District Bait-ul-Maal and funds 312

distributed amongst the poor in Sahiwal *(Question No. 9444*)* 214

-Motorcycle accidents in Lahore in 2017 *(Question No. 9605)* 307

-Number of registered NGOs in district Sahiwal *(Question No. 9443*)* 56

-Smog condition and plantation in Lahore *(Question No. 9606*)*

PAGE

NO.

Resolution REGARDING- 396

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

NAJMA AFZAL KHAN, DR.

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 396

NAUSHEEN HAMID, DR.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017 231

question REGARDING-

-Details about funds and cameras of Safe City Project Lahore *(Question No. 9364*)* 193

Resolution REGARDING- 374

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Details about control over air pollution in Lahore *(Question No. 8893*)* 48

-Details about factories in Northern Lahore PP-144 *(Question No. 8594*)* 38

-Employees and area of Engineering University Lahore *(Question No. 9593*)* 128

-Government and private universities in Lahore *(Question No. 9044*)* 118

-Steps for prevention of dengue mosquitoes in UET Lahore *(Question No. 9592*)* 127

Resolutions REGARDING- 152

-Demand for making training of "First-Aid" compulsory in all educational institutions of the province 394

-FAVOUR OF EFFORTS FOR FREEDOM OF OCCUPIED KASHIMR AND DEMAND FOR ACTING UPON RESOLUTIONS PASSED BY U.N.O IN THIS REGARD 351

zero hour NOTICE REGARDING-

-Disclosure of irregularities in distribution of vehicles under "Apna Rozgar Scheme" through the Bank of Punjab

PAGE NO.

NOTIFICATION of-
-Summoning of 34th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 29th January, 2018 1

O

OATH OF OFFICE by-
-Sultan Haider Ali Khan, Mr. (PP-20) 15
OFFICERS-
-Of the House 11
ORDINANCES *(Laid on the table of the House)-*
-The Punjab Hepatitis Ordinance 2017 (XV of 2017) *(Extension)* 226, 227
-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Ordinance 2017 (XVI of 2017) *(Extension)* 227, 228
-The Punjab Charities Ordinance 2018 229

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 34th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 29th January, 2018 15

Parliamentary Secretaries- 9
-Of the Punjab
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION
-See under Mehwish Sultana, Ms.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOME
-See under Muhammad Afzal, Rana

Parliamentary Secretary for Human Rights & Minorities Affairs
-See under Tariq Masih Gill, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR POPULATION WELFARE
-See under Amjad Ali Javaid, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji
PARLIAMENTARY SECERETARY FOR TRANSPORT
-See under Muhammad Nawaz Chohan, Mr.

PAGE NO.

points of order REGARDING-
- -Demand for apprising about census of minorities according to National Census of Pakistan 2017 — 330
- -Demand for arrest of accused persons of murder of a girl in Sialkot in January 2017 — 143
- -Demand from all political leaders for not to defame the constitutional state institutions — 274
- -Demand to take up a resolution out of turn about petroleum prices — 332
- -Increase in incidents of dacoities at medical stores in Rawalpindi — 144
- -Request to MPAs of Opposition to participate in Solidarity Kashmir Rally — 142

Prisons Department-

questions REGARDING-
- -Details about budget, number of prisoners and deaths in Camp Jail Lahore *(Question No. 9520*)* — 281
- -Establishment of prison in district Nankana *(Question No. 9288*)* — 316
- -Number of prisons and prisoners in Lahore *(Question No. 9314*)* — 301
- -Number of wardens and officers in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 9519*)* — 316
- -Reasons for not to transfer IG Prisons *(Question No. 1870)* — 318

Q

questions REGARDING-

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-
- -Details about control over air pollution in Jhelum *(Question No. 8945*)* — 50
- -Details about control over air pollution in Lahore *(Question No. 8893*)* — 48
- -Details about factories in Northern Lahore PP-144 *(Question No. 8594*)* — 38
- -Details about projects of Environment Protection Department in Rawalpindi *(Question No. 9588*)* — 55
- -Fine recovered and action taken in respect of violation of protection of environmental pollution *(Question No. 8866*)* — 44
- -Laboratories and monitoring stations of Environment Protection Department in district Rawalpindi *(Question No. 9589*)* — 56
- -Number of employees and budget of Environment Protection Department in district Sialkot *(Question No. 9625*)* — 57
- -Offices and employees of Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 9527*)* — 54
- -Shifting of poultry shed farms outside residential areas *(Question No. 4505*)* — 32
- -Smog condition and plantation in Lahore *(Question No. 9606*)* — 56

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

PAGE NO.

-Areas of Universities, colleges and students in distict Gujrat *(Question No. 9452*)* 103
-BS Programme and classes thereof in Colleges of Gujrat *(Question No. 9548*)* 116
-Budget, number of students and calss rooms of PST Collge Kamalia *(Question No. 9372*)* 121
-Building of and recruitments in Post Graduate Girls College Chiniot *(Question No. 8956*)* 89
-Buildings and students of colleges in Sahiwal *(Question No. 9602*)* 129
-Colleges for Boys and Girls and number of students in Gujrat *(Question No. 9383*)* 102
-Construction of Sports Complex in Harbanspura PP-145 Lahore *(Question No. 9555*)* 126
-Corruption and out of turn promotion of VC Lahore Education University *(Question No. 8882*)* 82
-Distribution of laptops in universities of Lahore *(Question No. 9158*)* 120
-Employees and area of Engineering University Lahore *(Question No. 9593*)* 128
-Establishment of Government University in Chiniot *(Question No. 8930*)* 87
-Fee and fine to students in Islamia University *(Question No. 8900*)* 76
-Government and private universities in Lahore *(Question No. 9044*)* 118
-Not to promote teachers of Commerce Colleges *(Question No. 9518*)* 124
-Number of colleges and recruitments in colleges of Faisalabad *(Question No. 9543*)* 125
-Number of posts and buses in Government College for Women Sargodha *(Question No. 9159*)* 91
-Number of students and class rooms of Government Post Graduate College Toba Tek Singh *(Question No. 9547*)* 113
-Number of students and teachers in Government Mian Rehmat Ali Home Economics College Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9437*)* 123
-Posts of Principals, Directors and DPI Colleges *(Question No. 9419*)* 123
-Registration and fee of academies of ECAT and MCAT *(Question No. 9531*)* 110
-Shortage of teachers in Government Degree College for Boys and Girls Dinga, Gujrat *(Question No. 9376*)* 97
-Steps for prevention of dengue mosquitoes in UET Lahore *(Question No. 9592*)* 127

HOME DEPARTMENT-

-Action against fake driving license makers in district Khushab *(Question No. 9350*)* 190
-Cases of kidnapping *(Question No. 1565)* 216
-Cases registered in Police Station Satellite Town Sargodha in 2015 *(Question No. 1867)* 219
-Construction of building of Police Station Garrah Faisalabad *(Question No. 1571*)* 208

PAGE NO.

-Cost of establishment of Forensic Science Laboratory Lahore *(Question No. 9492*)* 204
-Details about arrest of accused persons of case No. 36/15 Police Station Dolat Nagar Gujrat *(Question No. 1693)* 216
-Details about crimes and rgistered cases in Police Station D-type Faisalabad *(Question No. 1859)* 218
-Details about funds and cameras of Safe City Project Lahore *(Question No. 9364*)* 193
-Details about incidents of explosion of substandard gas cylinders *(Question No. 9165*)* 181
-Details about motor vehicles and facilities given to Home Secretary and Home Minister *(Question No. 1815)* 217
-Details about offices and residences in Elite Force Centre Bedian Road Lahore *(Question No. 9405*)* 199
-Details about Police Stations and Police Welfare Fund in Bahawalpur 171
(Question No. 7890)* 215
-Details about Police Stations of Dera Ghazi Khan *(Question No. 1366)*
-Details about Police Stations without their own building in 209
district Sialkot *(Question No. 9200*)* 179
-Details about theft incidents in Sialkot city *(Question No. 8234*)* 208
-Details about traffic warden system *(Question No. 4474*)* 186
-Incidents of torture to women *(Question No. 9169*)* 214
-Motorcycle accidents in Lahore in 2017 *(Question No. 9605)* 210
-Number of cases of dacoity in district Sialkot *(Question No. 9416*)*
-Number of police constabulary in distirct Chiniot and residences thereof *(Question No. 9510*)* 212
-Number of police employees and registered cases in district Gujrat *(Question No. 9453*)* 201
-Registered cases of dacoity in Police Station Agoki Sialkot *(Question No. 1861)* 219

Prisons Department- 281
-Details about budget, number of prisoners and deaths in Camp Jail 316
Lahore *(Question No. 9520*)* 301
-Establishment of prison in district Nankana *(Question No. 9288*)*
-Number of prisons and prisoners in Lahore *(Question No. 9314*)* 316
-Number of wardens and officers in Camp Jail Lahore and other 318
details *(Question No. 9519*)*
-Reasons for not to transfer IG Prisons *(Question No. 1870)* 283

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-
-Budget and projects of DG Social Welfare *(Question No. 9373*)* 312
-Emoluments of Chairman District Bait-ul-Maal and funds distributed amongst the poor in Sahiwal *(Question No. 9444*)* 294

	PAGE NO.
-Employees and budget of Social Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 8859*)*	286
-Number of handicapped persons and issuance of disability certificates *(Question No. 9587*)*	305
-Number of NGOs in Faisalabad and financial aid thereof *(Question No. 9387*)*	289
-Number of offices of Social Welfare Department and NGOs in district Gujrat and financial aid *(Question No. 9614*)*	307
-Number of registered NGOs in district Sahiwal *(Question No. 9443*)*	300
-Offices and projects of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 8860*)*	317
-Offices of Social Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 9430*)*	276
-Shelter homes for senior citizens *(Question No. 9023*)*	279
-Treatment of patients in Government Hospitals from Bait-ul-Maal funds *(Question No. 9232*)*	
TRANSPORT DEPARTMENT-	26
-Cost of construction of track and purchase of Metro Bus in Rawalpindi *(Question No. 9271*)*	53
-Details about fare and number of passengers in Metro Bus Lahore *(Question No. 9428*)*	40
-Details about fitness certificates and routes of vehicles in district Sahiwal *(Question No. 9425*)*	21
-Details about funds and completed work of Orange Line Train in Lahore *(Question No. 9270*)*	53
-Details about starting of Speedo Bus Service in PP-145 Lahore *(Question No. 9552*)*	36
-Establishment of "Model Lorry Adda" and renovation of General Bus Stand Sargodha *(Question No. 8551*)*	18
-Offices, employees and income of Transport Department in Sargodha division *(Question No. 9074*)*	55
-SUGGESTION FOR STARTING SPEEDO BUS SERVICE IN PP-145 LAHORE *(QUESTION NO. 9553*)*	
QUORUM-	
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-	
-29th January, 2018	68
-31st January, 2018	222

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

PAGE NO.

50
question REGARDING-
-Details about control over air pollution in Jhelum *(Question No. 8945*)*

391
Resolution REGARDING-
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

RAZA ALI GILLANI, SYED *(Minister for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-
-Budget, number of students and calss rooms of PST Collge Kamalia *(Question No. 9372*)* 121
-Buildings and students of colleges in Sahiwal *(Question No. 9602*)* 129
-Construction of Sports Complex in Harbanspura PP-145 Lahore *(Question No. 9555*)* 126
-Distribution of laptops in universities of Lahore *(Question No. 9158*)* 120
-Employees and area of Engineering University Lahore *(Question No. 9593*)* 129
-Government and private universities in Lahore *(Question No. 9044*)* 118
-Not to promote teachers of Commerce Colleges *(Question No. 9518*)* 125
-Number of colleges and recruitments in colleges of Faisalabad *(Question No. 9543*)* 126
-Number of students and teachers in Government Mian Rehmat Ali Home Economics College Satellite Town Gujranwala *(Question No. 9437*)* 124
-Posts of Principals, Directors and DPI Colleges *(Question No. 9419*)* 123
-Steps for prevention of dengue mosquitoes in UET Lahore *(Question No. 9592*)* 127

RAZA NASRULLAH GHUMMAN, CH.
-Leave of absence 132

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13
-29th January, 2018 73
-30th January, 2018 169
-31st January, 2018 271
-1st February, 2018 339
-2th February, 2018 361
-5th February, 2018

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** OF- 341
342

-AUDIT OF ACCOUNTS OF C&W, HUD & PHE, IRRIGATION 342
341

-AUDIT ON THE ACCOUNTS OF GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE YEAR 2016-17 341
60
223

-AUDIT ON THE ACCOUNTS OF REVENUE RECEIPTS GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2015-16 59
60

-CHOLISTAN DEVELOPMENT AUTHORITY GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2015-16

-DANISH SCHOOLS AND CENTRE OF EXCELLENCE AUTHORITY

-PRIVILIGE MOTIONS NO. 20 OF 2014, 14 OF 2015 AND 8,10,12,14 OF 2017

-THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 29 OF 2017)

-THE PUNJAB EDUCATION INITIATIVES MANAGEMENT AUTHORITY BILL 2017 (BILL NO. 24 OF 2017)

-The Punjab Zakat Fund and Ushr Bill 2017 (Bill No. 28 of 2017)

Resolutions REGARDING-

-Demand for increasing number of Zakat and Ushr Committees according to ratio of increase of population in Lahore 149

-Demand for making training of "First-Aid" compulsory in all educational 152

PAGE NO.

institutions of the province
-Demand for starting awareness campaign about Helpline installed in Public Transport 150
-Demand for starting campaign of awareness of Swine Flu 148
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 363

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Embezzlement of millions of rupees in Livestock and Dairy Development Department according to report of Accountant General of Pakistan 137
-Non availability of clean drinking water in Hospitals of Lahore 349

Resolutions REGARDING-
-Demand for starting awareness campaign about Helpline installed in Public Transport 150
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 377

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

question REGARDING-
-Offices, employees and income of Transport Department in Sargodha division *(Question No. 9074*)* 18

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

Call attention Notices REGARDING
-Action against responsible Police employees who entered in House of MPA without warrant 62
-Demand of "Bhatta" and murder threat to a resident of Johar Town Lahore 329
-Details about kidnap, rape and murder of young girl Zainab in Kasur 64
DISCUSSION On-
-Complaints of sugarcane farmers 247

point of order REGARDING-
-Demand to take up a resolution out of turn about petroleum prices 333

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.
-Leave of absence 132

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Failure of government in getting act upon laws by sugar mills mafia 135
DISCUSSION On-

PAGE NO.

-Complaints of sugarcane farmers 244

SHAMEELA ASLAM, MRS.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motion No. 1093 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 156

-Starred Question No. 2588 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 156

-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111) 156

-Starred Question No. 7677 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 156

-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262) 156

-Starred Question No. 3539 asked by Mr. Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 156

-Starred Question No. 4980 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 156

-THE PUNJAB PRIVATE EDUCATIONAL INSTITUTIONS (PROMOTION AND REGULATION) (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 8 OF 2017) MOVED BY MRS. GULNAZ SHAHZADI, MPA (PP-329) 156

82

question REGARDING-

-Corruption and out of turn promotion of VC Lahore Education University *(Question No. 8882*)* 59

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Education Initiatives Management Authority Bill 2017 (Bill No. 24 of 2017) 383

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

SHUNILA RUTH, MS.

points of order REGARDING-

-Demand for apprising about census of minorities according to National Census of Pakistan 2017 330

-Demand for arrest of accused persons of murder of a girl in Sialkot in January 2017 143

questions REGARDING-

-Details about incidents of explosion of substandard gas cylinders *(Question No. 9165*)* 181, 186, 276

PAGE NO.

-Incidents of torture to women *(Question No. 9169*)* 279
-Shelter homes for senior citizens *(Question No. 9023*)*
-Treatment of patients in Government Hospitals from Bait-ul-Maal funds *(Question No. 9232*)* 389

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING- 283

-Budget and projects of DG Social Welfare *(Question No. 9373*)*
-Emoluments of Chairman District Bait-ul-Maal and funds distributed amongst the poor in Sahiwal *(Question No. 9444*)* 312
-Employees and budget of Social Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 8859*)* 294
-Number of handicapped persons and issuance of disability certificates *(Question No. 9587*)* 286
-Number of NGOs in Faisalabad and financial aid thereof *(Question No. 9387*)* 305
-Number of offices of Social Welfare Department and NGOs in district Gujrat and financial aid *(Question No. 9614*)* 289
-Number of registered NGOs in district Sahiwal *(Question No. 9443*)* 307
-Offices and projects of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 8860*)* 300

-Offices of Social Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 9430*)* 317
-Shelter homes for senior citizens *(Question No. 9023*)* 276
-Treatment of patients in Government Hospitals from Bait-ul-Maal funds *(Question No. 9232*)* 279

SULTANA SHAHEEN, MRS.

-Leave of absence 133

SURRIYA NASEEM, MS.

Resolution REGARDING-

-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard 396

SULTAN HAIDER ALI KHAN, MR.

-Oath of office 15

SUMMONING-

PAGE NO.

-Notification of summoning of 34th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 29th January, 2018 1

T

TAHIA NOON, MRS.
-Leave of absence 132
TAIMOOR MASOOD, MALIK

question REGARDING- 318
-Reasons for not to transfer IG Prisons *(Question No. 1870)*

Tariq Masih Gill, Mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)***

Resolution REGARDING- 392
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard
TARIQ MEHMOOD, MIAN
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS of-
-Accountant General of Pakistan about Public Sector Enterprises Government of the Punjab for the year 2015-16 321
-Accountat General of Pakistan on Accounts of Government of the Punjab for the year 2013-14 158

questions REGARDING- 283
-Budget and projects of DG Social Welfare *(Question No. 9373*)* 102
-Colleges for Boys and Girls and number of students in Gujrat *(Question No. 9383*)* 216
-Details about arrest of accused persons of case No. 36/15 Police Station Dolat Nagar Gujrat *(Question No. 1693)* 199
-Details about offices and residences in Elite Force Centre Bedian Road Lahore *(Question No. 9405*)*

289
-Number of offices of Social Welfare Department and NGOs in district Gujrat and financial aid *(Question No. 9614*)* 97
-Shortage of teachers in Government Degree College for Boys and Girls Dinga, Gujrat *(Question No. 9376*)*

390
Resolution REGARDING-
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand

PAGE NO.

for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

questions REGARDING-

-Details about fare and number of passengers in Metro Bus Lahore *(Question No. 9428*)* 53
-Establishment of prison in district Nankana *(Question No. 9288*)* 316
-Offices of Social Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 9430*)* 317

TARIQ SUBHANI, CH.

question REGARDING-

-Cost of establishment of Forensic Science Laboratory Lahore *(Question No. 9492*)* 204

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Cost of construction of track and purchase of Metro Bus in Rawalpindi *(Question No. 9271*)* 26
-Details about fare and number of passengers in Metro Bus Lahore *(Question No. 9428*)* 53
-Details about fitness certificates and routes of vehicles in district Sahiwal *(Question No. 9425*)* 40
-Details about funds and completed work of Orange Line Train in Lahore *(Question No. 9270*)* 21
-Details about starting of Speedo Bus Service in PP-145 Lahore *(Question No. 9552*)* 53
-Establishment of "Model Lorry Adda" and renovation of General Bus Stand Sargodha *(Question No. 8551*)* 36
-Offices, employees and income of Transport Department in Sargodha division *(Question No. 9074*)* 18
-Suggestion for starting Speedo Bus Service in PP-145 Lahore *(Question No. 9553*)* 55

U

UMAR FAROOQ, MALIK, HAJI

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Questions No. 8025 and 8058 345
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353) 345

PAGE NO.

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR
DISCUSSION On-
-Complaints of sugarcane farmers 257

W

WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT of-
-Accountant General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the year 2012-13 322
WASEEM AKHTAR, DR SYED
BILL *(Discussed upon)-* 154
-THE PUNJAB COMPULSORY TEACHING OF THE HOLY QURAN BILL 2017 251
DISCUSSION On-
-Complaints of sugarcane farmers 146
MOTION regarding-
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF BILL 190
questions REGARDING- 171
-Action against fake driving license makers in district Khushab *(Question No. 9350*)* 179
-Details about Police Stations and Police Welfare Fund in Bahawalpur *(Question No. 7890*)* 76
-Details about theft incidents in Sialkot city *(Question No. 8234*)*
-Fee and fine to students in Islamia University *(Question No. 8900*)*
Resolution REGARDING- 369
-Favour of efforts for freedom of occupied Kashimr and demand for acting upon resolutions passed by U.N.O in this regard

Z

ZAKIA SHAHNAWAZ KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare Additional Charge of Environment Protection)*
Answers to the questions REGARDING- 51

PAGE NO.

-Details about control over air pollution in Jhelum *(Question No. 8945*)* 48
-Details about control over air pollution in Lahore *(Question No. 8893*)* 38
-Details about factories in Northern Lahore PP-144 *(Question No. 8594*)* 56
-Details about projects of Environment Protection Department in Rawalpindi *(Question No. 9588*)* 44
-Fine recovered and action taken in respect of violation of protection of environmental pollution *(Question No. 8866*)* 56
-Laboratories and monitoring stations of Environment Protection Department in district Rawalpindi *(Question No. 9589*)*

-Number of employees and budget of Environment Protection Department in district Sialkot *(Question No. 9625*)* 58
-Offices and employees of Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 9527*)* 54
-Shifting of poultry shed farms outside residential areas *(Question No. 4505*)* 33
-Smog condition and plantation in Lahore *(Question No. 9606*)* 57

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

133

-LEAVE OF ABSENCE

124

question REGARDING-

-Not to promote teachers of Commerce Colleges *(Question No. 9518*)*

zero hour NOTICES REGARDING-

-Disclosure of irregularities in distribution of vehicles under "Apna Rozgar Scheme" through the Bank of Punjab 351
-Romoval from service of 60 employees of Benevolent Fund Board Punjab 160

ZULFIQAR GHORI, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 (Bill No. 31 of 2017) moved by Mr. Ramesh Singh Arora, MPA (NM-368) 323
-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 206 (Bill No.5 of 2016) moved by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 325